سترہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 دسمبر 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

بروز منگل 17 ستمبر 2019 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع شیخوپورہ میں تھانوں اور ان میں تعینات افسران و اہلکاران سے متعلقہ تفصیلات

*1160: میاں جلیل احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں ہر تھانے کے اندر نفری کی تعیناتی کا معیار یا فارمولا کیا ہے؟

(ب) ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے تھانے ہیں اور ان میں تعینات نفری کی گریڈ یا عہدہ کے اعتبار سے کل تعداد کیا ہے؟

(ج) ضلع شیخوپورہ میں کل کتنے تھانوں میں طے شدہ معیار کے مطابق نفری تعینات کی گئی ہے اور کتنے تھانے ایسے ہیں جہاں نفری کی تعداد مقررہ معیار سے کم یا زیادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہر تھانہ میں نفری کی تعیناتی کا فارمولہ پولیس رولز 1934 میں موجود ہے جس کی رو سے ہر 450 افراد کی آبادی کے لیے ایک پولیس اہلکار ہو گا جس کے مطابق صوبائی حکومت پولیس نفری کی منظوری دیتی ہے موجودہ آبادی کے تناسب سے پولیس کی منظور شدہ نفری کافی کم ہے جس کی وجہ سے پولیس کو جرائم پر قابو پانے کے لیے مشکلات کا سامنا ہے درج بالا فارمولہ کے برخلاف اس وقت تقریباً 1200 افراد کے مقابلہ میں ایک پولیس اہلکار موجود ہے جو کہ ناکافی ہے

(ب) ضلع شیخوپورہ میں کل 16 تھانہ جات ہیں جن میں بمطابق منظور شدہ تعداد نفری تعینات ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: ہر تھانہ کی منظور شدہ نفری تقریباً70 سال قبل کی ہے جبکہ وقتاً فوقتاً محکمہ میں بھرتی ہوتی رہی ہے جس کی تعداد کے مطابق تھانوں میں کانسٹیبلان تعینات کیے جا رہے ہیں۔ منظور شدہ نفری موجودہ آبادی کے حساب سے کیا جانا مناسب ہے۔

(ج) ضلع کے کسی تھانہ میں بھی پولیس رول کے مطابق طے شدہ فارمولہ کے مطابق نفری تعینات نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اپریل 2019)

ساہیوال میں ٹریفک سگنل کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1306: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال شہر میں ٹریفک سگنلز کب، کتنے اور کس کس چوک میں لگائے گئے ان میں سے کتنے خراب ہیں نیز ان کی تنصیب پر کتنے اخراجات آئے؟

(ب) کیا مندرجہ بالا سگنلز پر عملدرآمد کے لئے ٹریفک پولیس تعینات ہے اور ٹریفک کے بہترین نظام کے لئے حکومت مزید سگنلز اس شہر میں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ساہیوال شہر میں مندرجہ ذیل چوکوں میں ٹریفک سگنل لگائے گئے جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

1۔ مشن چوک ٹریفک سگنل مورخہ 30.04.2012 کو لگائے گئے۔ تخمینہ لاگت 2000000 روپے ہے۔

2۔ ٹینکی چوک ٹریفک سگنل مورخہ 06.02.2013 کو لگائے گئے۔ تخمینہ لاگت 2000000 روپے ہے۔

3۔ پاکپتن چوک، عارفوالا چوک ٹریفک سگنل مورخہ 09.12.2017 کو لگائے گئے تخمینہ لاگت 4000000 روپے ہے۔

(ب) ٹریفک پولیس مندرجہ بالا سگنلز پر ٹریفک پولیس دو شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں قوانین کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ مزید برآں بجٹ کی دستیابی پر مزید ٹریفک سگنلز لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2019)

صوبہ میں ضلعی سطح پر چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*1391: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے کن کن اضلاع میں Child Protection and Welfare Bureau کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے اور کن کن اضلاع میں ابھی تک کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا؟

(ب) جن اضلاع میں قیام عمل میں لایا جاچکا ہے وہاں پر کتنے لاوارث بچے اور بچیاں موجود ہیں اور ان کی تعلیم و تربیت اور تفریح کیلئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(ج) جن اضلاع میں قیام عمل میں لایا جاچکا ہے ان کو گزشتہ تین سالوں میں کتنی رقم فراہم کی گئی مد وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) جن اضلاع میں ابھی تک قیام عمل میں نہیں لایا گیا حکومت ان اضلاع میں اس کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے مندرجہ ذیل 8 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشنز قائم ہیں:۔

لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، روالپنڈی، ملتان، رحیم یار خان، بہاولپور اور فیصل آباد۔ جبکہ چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ سرگودھا اور ساہیوال کی عمارتیں تقریباً تکمیل کے قریب ہیں۔ بقیہ کام مکمل ہونے کے بعد چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی خدمات کا آغاز یہاں سے بھی کر دیا جائے گا۔ مزید برآں چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قصور میں بھی بچوں کی فلاح و بہبود کا کام کر رہا ہے۔ صوبہ کے باقی اضلاع میں بھی مرحلہ وار چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوشنز میں نادار مفلس، غریب، لاوارث اور بے سہارا، نومولود بچوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	ضلع کا نام	بچوں کی تعداد
1	لاہور	354
2	گوجرانوالہ	102
3	فیصل آباد	54
4	سیالکوٹ	49
5	روالپنڈی	65
6	ملتان	49
7	بہاولپور	44
8	رحیم یار خان	43

درج بالا چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ لاہور میں آٹھویں کلاس تک ادارہ کے اپنے سکول میں تعلیم دی جاتی ہے جبکہ باقی اضلاع میں پرائمری تک ادارہ جات کے اندر تعلیمی سہولیات میسر ہیں اس کے علاوہ ادارہ کے بچے مختلف ہائی سکولز، کالجز اور یونیورسٹی میں بھی زیر تعلیم ہیں۔(لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔) یہاں ان بچوں کو تعلیم، صحت کے ہمراہ جسمانی نشوونما کے لیے مناسب خوراک کا بندوبست کیا گیا ہے اور ان کی جسمانی نشوونما کے لیے صحت مندانہ سرگرمیوں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے مثال کے طور پر دسمبر 2018 میں چائلڈ پروٹیکشن انسٹیٹیوٹ میں مقیم بچوں کے لیے سپورٹس گالا کا اہتمام کیا گیا۔ بیورو میں مقیم بچوں نے لمز یونیورسٹی میں ہونے والی سپیشل اولمپکس گیمز 2019 اور کراچی میں ہونے والی نیشنل سپیشل اولمپکس گیمز 2018 میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

(ج)

Budget Detail	2015-16	2016-17	2017-18
Salary	128,787,000	213,362,000	195,540,000
Non-Salary	183,051,000	182,295,000	341,365,000
Total	311,838,000	395,657,000	536,905,000

(د) جی ہاں۔ پنجاب حکومت مندرجہ ذیل اضلاع میں بیورو کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے۔ پہلے مرحلے میں 13 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کے قیام کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں سکیم شامل کی گئی ہے۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سکیم تعمیر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فیز-I (قصور، گجرات، حافظ آباد، چکوال، جہلم، وہاڑی، میانوالی، بھکر، پاکپتن، راجن پور، لیہ، جھنگ، مظفر گڑھ) سالانہ ڈویلپمنٹ پروگرام (19-2018) میں جی ایس نمبر 5410 کے تحت شامل کیا گیا ہے۔

مزید برآں آنے والے سالوں میں باقی ماندہ 12 اضلاع میں چائلڈ پروٹیکشن یونٹس کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

چائلڈ پروٹیکشن یونٹ فیز-II (اٹک، چنیوٹ، خانیوال، خوشاب، لودھراں، منڈی بہاؤالدین، نارووال، ننکانہ صاحب، اوکاڑہ، شیخوپورہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور بہاولنگر) ADP 2019-20 میں شمولیت کے لیے P&D میں بھجوادی گئی ہے۔

منظوری و فراہمی مطلوبہ فنڈز کے بعد تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2019)

لاہور میں فیروزپور روڈ، مزنگ روڈ، جیل روڈ اور مال روڈ پر گاڑیوں کی حد رفتار سے متعلقہ تفصیلات

*1502: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں فیروزپور روڈ، مزنگ روڈ، جیل روڈ اور مال روڈ پر گاڑیوں کی حد رفتار کیا ہے؟

(ب) ہیوی ٹریفک کے لیے حد رفتار کیا ہے اور لائٹ گاڑیوں کی حد رفتار کیا مقرر کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ تمام شاہراوں پر تمام گاڑیوں کی حد رفتار میں کمی کی گئی ہے جس کی وجہ سے اکثر ٹریفک جام ہو جاتی ہے اور لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ٹریفک کا دباؤ مزید بڑھ جاتا ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹریفک کے دباؤ کے پیش نظر مذکورہ روڈز پر حد رفتار بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مذکورہ روڈز پر گاڑیوں کی حد رفتار 40 کلومیٹر فی گھنٹہ جبکہ لائٹ گاڑیوں کی رفتار 60 کلومیٹر فی گھنٹہ مقرر ہے۔

(ب)ہیوی گاڑیوں کی حد رفتار 40 کلو میٹر فی گھنٹہ جبکہ لائٹ گاڑیوں کی رفتار 60 کلو میٹر فی گھنٹہ مقرر ہے۔

(ج) نہیں، سٹی ٹریفک پولیس لاہور کی طرف سے متذکرہ شاہراہوں پر گاڑیوں کی رفتار میں کوئی کمی بیشی نہ کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ لاہور شہر میں ٹریفک روانی سے چلتی ہے۔ صرف Peak hours کے دوران سکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں کے کھلنے اور بند ہونے کے اوقات میں رش ہوتا ہے، مزید یہ کہ احتجاج، ریلیوں اور مظاہروں کی وجہ سے بھی ٹریفک کے بہاؤ میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ سال 2018 میں لاہور میں کل 1371 مظاہرے ہوئے اور ریلیاں نکالی گئیں اور ان مظاہروں اور ریلیوں کی تعداد 4 Per day بنتی ہے۔ مال روڈ پر ایک گھنٹے میں تقریباً 13,500 گاڑیاں گزرتی ہیں۔ 4 گھنٹے بھی احتجاج رہے تو 52,000 گاڑیوں کو متبادل روٹس سے گزارا جاتا ہے جس کی وجہ وہ متبادل روٹس اپنی روٹین کی گاڑیوں کی تعداد کے ساتھ ساتھ ان گاڑیوں کو بھی سنبھالتے ہیں جس کی وجہ سے ٹریفک کے بہاؤ میں دباؤ آجاتا ہے۔ بعض اوقات ایکسیڈنٹ ہو جانے یا سڑک پر سیوریج یا بارش کا پانی کھڑا ہونے کی بدولت ٹریفک کا دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے لیکن ٹریفک پولیس لاہور کا سٹاف فوری ٹریفک کی روانی کو یقینی بناتے ہیں۔ لاہور شہر کی آبادی مسلسل بڑھ رہی ہے جو اس وقت 11.5 ملین تک پہنچ چکی ہے جو کہ آبادی کے لحاظ سے دنیا کے 122 ملکوں سے بڑا ہے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی بدولت گاڑیوں کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ اس وقت لاہور شہر میں 5.8 ملین گاڑیاں رجسٹرڈ ہیں جبکہ سڑکیں وہی پرانی ہیں جس کی بدولت ٹریفک کے بہاؤ میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ ٹریفک پولیس انتہائی محنت اور جانفشانی سے ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے ٹریفک کے بہترین بہاؤ کو برقرار رکھتی ہے۔

ٹریفک پولیس لاہور نے شہریوں کی سہولت اور رہنمائی کی خاطر نہ صرف ایک ویب سائٹ (www.ctpl.gop.pk) بلکہ ہیلپ لائن 1915 بھی متعارف کروائی ہوئی ہے۔ جبکہ ایک ریڈیو چینل (FM88.6) بھی گاہے بگاہے شہریوں کو ٹریفک کی صورتحال کے متعلق رہنمائی کرتا

ہے۔ مزید بر آں ٹریفک پولیس لاہور نے پاکستان میں سب سے پہلے جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ اپلی کیشن "Rasta" بھی متعارف کروائی ہے جس سے چوبیس گھنٹے عوام الناس با آسانی لاہور شہر میں ٹریفک کی بدلتی ہوئی صورتحال کے متعلق آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

(د) جواب اثبات میں نہ ہے سٹی ٹریفک پولیس لاہور ان شاہراہوں پر سپیڈ میں کمی بیشی کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

صوبہ میں پتنگ بازی پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*1509: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں پتنگ بازی پر پابندی کے باوجود لاہور شہر میں ہر اتوار کو پتنگ بازی کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مورخہ 3 فروری 2019 کو نابھہ روڈ پر کئی لوگ ڈور کی وجہ سے زخمی ہوئے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

صوبے بھر میں پتنگ بازی پر پابندی عائد ہے جس کی وجہ سے ہفتہ اور اتوار کے روز ڈویژن ہذا کے تمام زیر سایہ تھانہ جات سے سپیشل ٹیمیں انسداد پتنگ بازی کے حوالے سے آؤٹ کی جاتی ہیں اور جو کوئی بھی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے اس کے خلاف بمطابق قانون سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سپر نٹنڈ نٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

سال رواں میں پتنگ بازی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 144 مقدمات درج رجسٹر کر کے ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔ پتنگ بازی کے انسداد کے لئے کیبل اور ٹی وی پر اشتہارات کی نشرواشاعت کروائی جارہی ہے گلی کوچوں اور بازاروں میں پمفلٹ اور اشتہارات آویزاں کئے جارہے ہیں اور مساجد میں اعلانات کروائے جارہے ہیں۔

سپر نٹنڈ نٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے تمام SDPOs اور SHOs کینٹ ڈویژن لاہور کو دوران میٹنگ ہدایات دی گئی ہیں کہ پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں جو شخص یا کوئی بچہ پتنگ بازی جیسے جان لیوا کھیل میں پایا جائے تو اس کے خلاف بلاامتیاز قانونی کاروائی کی جائے۔

سپر نٹنڈ نٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

پتنگ بازی کی بابت ڈویژن ہذا میں رواں سال کے دوران 800 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ پتنگ بازی کی روک تھام کے لیے آگاہی مہم کی بابت مسجد ہائے میں اعلانات، مقامی کیبل پر اشتہار و پمفلٹ وغیرہ تقسیم کیے گئے ہیں۔ تمام وسائل کو بروئے کار لایا جارہا ہے اس معاملہ میں زیر ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں جو بھی پتنگ بازی کرتا ہوا پایا گیا اس کے خلاف فوری طور پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سپر نٹنڈ نٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

رواں سال کے دوران ڈویژن ہذا کے زیر انتظام تھانہ جات میں پتنگ بازی پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف 549 مقدمات درج رجسٹر کئے گئے ہیں گرفتار ملزمان کو حوالات جوڈیشل بھجوایا گیا ہے۔ اور ملزمان کے قبضہ سے بھاری مقدار میں پتنگیں اور ڈور برآمد کی گئی ہے۔ مزید اس بارہ

میں تمام SHO،SDPO صاحبان کو پتنگ بازی و پتنگ فروشی کے انسداد کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

صوبہ بھر میں پتنگ بازی پر پابندی عائد ہے۔ جس کی وجہ سے اتوار کے روز ڈویژن ہذا کے تمام زیر سایہ تھانہ جات سے سپیشل ٹیمیں انسداد پتنگ بازی کے حوالے سے آؤٹ کی جاتی ہیں۔ اور جو کوئی بھی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جاتا ہے اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

نابھہ روڈ ڈویژن ہذا میں واقع نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

مطابق رپورٹ SDPO پرانی انار کلی سرکل نابھہ روڈ پر پتنگ کی ڈور پھرنے کی کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی ہے اور نہ ہی کوئی درخواست برائے کارروائی موصول ہوئی ہے اس ضمن میں نابھہ روڈ اور اس کے گردونواح سے تصدیق کی گئی ہے ایسا کوئی واقع رونمانہ ہوا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

نابھہ روڈ کینٹ ڈویژن میں نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

نابھہ روڈ ڈویژن ہذا میں واقع نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

نابھہ روڈ ڈویژن ہذا میں واقع نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

نابھہ روڈ ڈویژن ہذا میں واقع نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

سیالکوٹ: تھانہ مراد پور میں ڈکیتی کی وارداتوں سے متعلقہ تفصیلات

*1610: میاں مناظر حسین رانجھا: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ مراد پور ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ 6ماہ میں مورخہ یکم جون 2018 سے 22 جنوری 2019 تک ڈکیتی راہزنی، قتل اور اغواء کی بے شمار وارداتیں ہوئیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران مذکورہ تھانہ میں ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئیں، کتنے مقدمات درج ہوئے اور ان میں کتنے ملزمان کو نامزد کیا گیا تمام ملزمان کے نام و پتہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنے ملزمان کو اشتہاری قرار دیا گیا اور کتنے ملزمان کو چالان کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تھانہ میں درج مقدمہ نمبری 2018/695 میں جتنے ملزمان کو نامزد کیا گیا ان میں سے کوئی بھی گرفتار نہ ہو سکا ہے کیا مذکورہ مقدمہ کے ملزموں کو اشتہاری قرار دے دیا گیا تو مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مقدمہ کے تمام ملزمان کو پکڑنے اور لوٹا ہوا مال برآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ مراد پور ضلع سیالکوٹ میں جون 2018 تا 22 جنوری 2019 تک ڈکیتی کی کل 04 وارداتیں ہوئیں جن پر 04 مقدمات درج ہوئے۔ راہزنی کی کل 15 وارداتیں ہوئیں جن پر 15 مقدمات درج ہوئے۔ قتل کے کل 02 مقدمات درج ہوئے اور 11 اشخاص اغواء ہوئے جس پر 11 مقدمات درج ہوئے۔

(ب)ڈکیتی کی کل 04وارداتیں ہوئیں جن پر 04 مقدمات درج ہوئے جن میں 18 کس ملزمان کو نامزد کیا گیا۔ جن کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)49ملزمان کو چالان کیا گیا جبکہ ایک کس ملزم کو اشتہاری کروایا گیا۔

(د)مقدمہ نمبری 2018/695 میں جن ملزمان کو نامزد کیا گیا ان میں سے 03 کس ملزمان (1)محمد سرور (2)حبیب (3)حنیف کو مقدمہ ہذا میں گرفتار کیا گیا۔ جبکہ بقایا ملزمان میں (1) سلیمان (2)بابر حسین (3) یٰسین (4) آصف (5)سعید اللہ بٹ (6) سرفراز (7) عثمان علی شامل ہیں جو پس و پیش ہیں۔

(ہ)مقدمہ نمبری 2018/695 میں گرفتار ملزمان سے طلائی زیورات اور ایک مزدا برآمد کیا جا چکا ہے۔ اور بقایا پس و پیش ملزمان کی گرفتاری کا تحرک جاری ہے۔ انشاء اللہ بقیہ ملزمان پس و پیش کو جلد از جلد گرفتار کر کے بقیہ مال مسروقہ بھی برآمد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

صوبہ بھر میں پنجاب ایمرجنسی سروس کے ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1660: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ریجن میں ریسکیو 1122 کے سنٹرز کہاں کہاں پر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا گوجرانوالہ ریجن میں ریسکیو 1122 کا دائرہ کار تحصیل لیول تک بڑھا دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں گورنمنٹ کے نوٹیفیکیشن مورخہ 14-10-2009 کے مطابق پنجاب ایمرجنسی سروس کے تمام ملازمین جو اس وقت سروس میں موجود تھے کو مستقل کر دیا گیا تھا؟

(د) کیا حکومت مذکورہ بالا نوٹیفکیشن کے بعد سروس میں آنے والے پنجاب ایمرجنسی سروس کے تمام ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ ریجن میں ریسکیو 1122 کے 04 اسٹیشنز قائم ہیں

(1) سنٹرل ریسکیو اسٹیشن گوندالانوالہ چوک۔

(2) ریسکیو اسٹیشن پنڈی بائی پاس۔

(3) ریسکیو اسٹیشن سیالکوٹ بائی پاس

(4) ریسکیو اسٹیشن چن دا قلعہ بائی پاس

(ب) گوجرانوالہ ریجن میں تینوں تحصیل میں ریسکیو سروس مہیا کر دی گئی ہے۔

(1) تحصیل ریسکیو اسٹیشن کاموں کی۔

(2) تحصیل ریسکیو اسٹیشن وزیر آباد

(3) تحصیل ریسکیو اسٹیشن نوشہرہ ورکاں

(ج) جی ہاں صوبہ بھر میں گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن مورخہ 14.10.2009 کے مطابق ریسکیو 1122 کے ملازمین کو جو کہ اُس وقت موجود تھے مستقل کر دیا گیا ہے۔

(د) حکومت مذکورہ بالا نوٹیفیکیشن کے بعد سروس اس کے بعد آنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2019)

ضلع ساہیوال: تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر میں ملازمین کی تعداد اوران تھانوں میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1681: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر ضلع ساہیوال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کا عرصہ تعیناتی کیاہے؟

(ب) تھانہ ہذامیں جنوری 2018 سے 28 فروری 2018 تک چوری، ڈکیتی، راہزنی اور گاڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے نیز اغواء زنا، قتل و دیگر جرائم کی کتنی آیف آئی آر درج ہوئیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہیں اور کتنے مفرور ہیں اور کون کون ساما ل مقدمہ مسروقہ ان سے برآمد ہو چکا ہے۔

(د) کیا حکومت ان تھانہ جات میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کا تدارک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ ڈیرہ رحیم اور تھانہ کمیر کے ملازمین کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جنوری 2018 سے 28 فروری 2018 تک تھانہ ڈیرہ رحیم میں چوری کے 11 مقدمات، راہزنی کے 03 مقدمات، گاڑی چوری کا 01 مقدمہ درج ہوا جبکہ ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ اغواء، زنا، قتل کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ جبکہ دیگر جرائم کے تحت 59 مقدمات درج ہوئے۔ اسی عرصہ کے

دوران تھانہ کمیر میں چوری کے 04 مقدمات، راہزنی کے 03 مقدمات درج ہوئے جبکہ گاڑی چوری اور ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا۔ اغواء، زنا، قتل کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا جب کہ دیگر جرائم کے تحت 51 مقدمات درج ہوئے۔

(ج) تھانہ ڈیرہ رحیم نے کل 146 ملزمان میں سے 115 ملزمان گرفتار کیے جبکہ 31 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ گرفتار شدہ ملزمان سے مال مسروقہ مالیتی 732700 برآمد ہوا۔ تھانہ کمیر نے کل 98 ملزمان میں سے 69 ملزمان گرفتار کیے جبکہ 29 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔ گرفتار شدہ ملزمان سے مال مسروقہ مالیتی 2603000 برآمد ہوا

(د) جب کسی وقوعہ کی اطلاع ملتی ہے تو اسی وقت حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

ضلع لاہور میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*1855: چودھری اختر علی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مال روڈ اور ایم ایم عالم روڈ گلبرک لاہور پر کل کتنی مالیت کے کتنے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے؟

(ب) مذکورہ سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے لئے حکومت نے کن کن مقامی اخبارات میں اشتہار دیا نیز کس کمپنی کو کیمرے لگانے کا ٹھیکہ کتنی مالیت میں دیا گیا۔

(ج) ان سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ اور کنٹرول روم کہاں پر بنایا گیا ہے۔

(د) مال روڈ اور ایم ایم عالم روڈ گلبرگ لاہور پر لگائے گئے سی سی ٹی وی کیمروں کا سارا انتظام و کنٹرول کس اتھارٹی کے پاس ہو گا نیز یہ کیمرے لگانے کی منظوری کس اتھارٹی نے کب دی تھی۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) حکومت پنجاب نے بذریعہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹیز ایکٹ سال 2016 کے تحت لاہور شہر کو محفوظ اور پر امن بنانے کے لیے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی زیرِ نگرانی پنجاب پولیس مربوط رابطہ و اطلاعی مرکز، (PPIC3) لاہور کا منصوبہ شروع کیا۔ اس منصوبہ کے تحت لاہور شہر میں زائد از 7464 کیمرہ جات بشمول مال روڈ، ایم۔ ایم۔ عالم روڈ گلبرگ نصب کئے جا چکے ہیں۔ جن میں مال روڈ اور ایم۔ ایم۔ عالم روڈ گلبرگ پر لگائے گئے کیمرہ جات کی تعداد تقریباً 325 ہے۔ لاہور سیف سٹی پروجیکٹ کی کل مالیت تقریباً 17520 ملین روپے ہے۔ جس میں مذکورہ بالا جگہ پر لگائے جانے والے کیمروں کی مالیت بھی شامل ہے۔

(ب) سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت لگائے جانے والے کیمروں اور دیگر تنصیبات کی خریداری کے لیے مختلف قومی اور بین الاقوامی اخبارات (بشمول انگریزی و اردو) میں اشتہار بمطابق پنجاب پروکیورمنٹ رولز 2014 شائع ہوئے۔ اور بعد از تکمیل قانونی قواعد و ضوابط سب سے کم بولی دینے والی کمپنی (ہواوے) کے ساتھ معاہدہ کیا گیا۔ جو کہ اپنی مقررہ مدت پر شروع ہو کر پایہ تکمیل کے قریب ہے۔

(ج) مندرجہ بالا قانون کے تحت لگائے جانے والے کیمروں کا کنٹرول روم پنجاب پولیس مربوط رابطہ و اطلاعی مرکز (PPIC3) لاہور قربان لائنز لاہور میں واقع ہے۔ مستند اور تربیت یافتہ عملہ نصب شدہ کیمرہ جات کے ذریعے چوبیس گھنٹے لاہور شہر کی مانیٹرنگ اور ریکارڈنگ کر رہا ہے۔

(د)مال روڈ، ایم۔ایم۔عالم روڈ گلبرگ اور اس کے علاوہ لاہور شہر میں لگائے جانے والے دیگر کیمروں کا سارا انتظام اور کنٹرول پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کے پاس ہے۔ جس کی منظوری پنجاب حکومت نے سال 2016 میں بذریعہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 کے تحت دی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

لاہور میں بچوں سے زیادتی کے واقعات سے متعلقہ تفصیلات

*1906: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک لاہور میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے مقدمات کے چالان مکمل کر کے عدالت میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کو روکنے کے لئے کوئی موثر پالیسی اور سپیشل فورس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر) ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا ستمبر 2018 سے لے کر مارچ 2019 میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے 05 مقدمات درج رجسٹر ہوئے

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس انویسٹی گیشن ضلع لاہور۔

ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک کے عرصہ میں لاہور میں 31 مقدمات زیر دفعہ (377 ت پ) درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

ستمبر 2018 سے لیکر مارچ 2019 تک کینٹ ڈویژن میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے کل 23 مقدمات درج رجسٹر ہوئے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک ڈویژن ہذا میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے 09 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور میں ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک لاہور میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے ٹوٹل 04 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک بچوں کے ساتھ زیادتی کے 23 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

بروئے رپورٹ جملہ SDPO صاحبان اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور عرصہ متذکرہ کے دوران ڈویژن ہذا میں بچوں کے ساتھ زیادتی کے 04 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر) ڈویژن لاہور۔

ان مقدمات میں سے 02 مقدمات میں ملزم گرفتار ہو کر چالان ہو گئے ہیں جبکہ 03 مقدمات کی اخراج رپورٹ مرتب ہوئی۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس انویسٹی گیشن ضلع لاہور۔

درج شدہ مقدمات میں سے 22 مقدمات کے چالان مرتب کرکے عدالت مجاز میں بھجوائے گئے۔ جبکہ بقایا 09 مقدمات میں وقوعہ جات جھوٹے اور بے بنیاد ہونے پر رپورٹ اخراج مرتب کی گئی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

کینٹ ڈویژن میں 15 مقدمات کے چالان کرکے عدالت میں بجھوائے گئے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

تمام مقدمات کے چالان مرتب کرکے عدالت میں جمع کروادیئے گئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور میں ستمبر 2018 سے مارچ 2019 تک 04 مقدمات درج ہوئے اور 04 مقدمات کے چالان مکمل کرکے عدالت میں پیش کردیئے گئے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

درج مقدمات میں 20 چالان، 02 خارج جب کہ 01 مقدمہ عدم پتہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ان 04 مقدمات میں سے ایک مقدمہ چالان عدالت ہو چکا ہے۔ 02 مقدمات خارج ہوئے جبکہ ایک مقدمہ تاحال زیر تفتیش ہے۔

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن (صدر) ڈویژن لاہور۔

بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کے انسداد کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔ SDPO صاحبان کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات کو بروقت یکسو کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سینئر سپر نٹنڈنٹ پولیس انویسٹی گیشن ضلع لاہور۔

بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کے انسداد کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔SDPO صاحبان کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات کو بروقت یکسو کرنے کی ہدایت کی گئے ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے۔ بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کو روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں، تمام SDPOs اورSHOs کینٹ ڈویژن لاہور کو اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے خصوصی ہدایات دی گئیں ہیں۔ اگر کوئی اس طرح کے وقوعہ میں ملوث پایا جاتا ہے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کے انسداد کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔SDPO صاحبان کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات کو بروقت یکسو کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپر نٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کو روکنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات میں ملوث تمام ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات کے انسداد کے لئے سابقہ ریکارڈ یافتگان کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔SDPO صاحبان کو بچوں کے ساتھ زیادتی کے مقدمات کو بروقت یکسو کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

جملہ SDPO/SHO صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عملدرآمد کیا جائے۔ عوام الناس میں آگاہی کیلئے لیکچر اور بینرز وغیرہ کا بندوبست کیا جائے۔ نیز اس سلسلہ میں اپنے علاقہ میں کڑی نگرانی جاری رکھی جائے اور ایسے کسی بھی فعل میں ملوث افراد کے خلاف بلا تفریق قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2019)

صوبہ بھر میں پولیس اسٹیشن کے اندر خواتین کیلئے وومن ڈیسک منصوبہ قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2095: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کے تمام پولیس اسٹیشن کے اندر خواتین سائلین کے لئے وومن ڈیسک قائم کرنے کا کوئی منصوبہ موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے تھانوں میں وومن ڈیسک قائم ہیں۔

(ج) حکومت بقیہ تھانوں میں کب تک وومن ڈیسک قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)صوبہ پنجاب کے تمام تھانہ جات میں فرنٹ ڈیسک پر خواتین کی شکایات سننے کے لیے ایک خاتون PSA/SSA تعینات ہے جو کہ خواتین سائلین کی ہر طرح سے مدد کر رہی ہیں۔

(ب)صوبہ پنجاب کے تمام تھانہ جات میں فرنٹ ڈیسک موجود ہیں جہاں پر مرد/خواتین PSA/SSA ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ج)صوبہ پنجاب کے تمام تھانہ جات کے فرنٹ ڈیسک پر خواتین PAS/SSA ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

لاہور شہر میں تھانوں کی تعداد نیز شالیمار تھانہ کی پرانی بلڈنگ کو کسی دوسری بلڈنگ میں منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2096: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)شہر لاہور میں کل کتنے پولیس اسٹیشن ہیں؟

(ب)کتنے پولیس اسٹیشنوں کی بلڈنگ خستہ حال ہے۔

(ج)کیا حکومت شالیمار تھانہ کی پرانی بوسیدہ بلڈنگ سے تھانہ کسی دوسری بلڈنگ میں شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)شہر لاہور میں کل 83 تھانہ جات ہیں

<u>مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور۔</u>

ڈویژن ہذا میں کل 13 تھانہ جات ہیں۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔</u>

ڈویژن ہذا میں 10 تھانہ جات ہیں۔ جن میں 02 بلڈنگز سرکاری ہیں جہاں پر تھانہ مسلم ٹاؤن اور تھانہ اقبال ٹاؤن لاہور ہیں۔ جو کہ ماڈل پولیس اسٹیشن ہیں باقی (05) بلڈنگ تھانہ سمن آباد، ملت پارک، سانده، گلشن راوی، گلشن اقبال کرایہ کی بلڈنگ میں قائم ہیں۔ جبکہ باقی (03) بلڈنگ شیر اکوٹ، نواں کوٹ، وحدت کالونی دوسری بلڈنگ میں قائم ہیں۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔</u>

کینٹ میں 16 پولیس اسٹیشنز ہیں

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں کل 10 پولیس اسٹیشن ہیں۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور</u>

ڈویژن ہذا میں کل 12 تھانہ جات ہیں۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔</u>

ڈویژن ہذا میں کل 22 تھانہ جات ہیں۔

(ب) <u>مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور۔</u>

تھانہ چوہنگ 1838 کا قائم شدہ ہے جس کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے جبکہ نئی بلڈنگ زیر تعمیر ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے۔

<u>سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔</u>

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

درست حالت میں ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

تھانہ شالیمار، تھانہ گجرپورہ، تھانہ مغلپورہ کی بلڈنگ خستہ حال ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

تھانہ لیاقت آباد کی بلڈنگ LDA کے کوارٹرز میں ہے۔ جو خستہ حالت میں ہے۔ تاہم تھانہ ہذا کی بلڈنگ کے لیے O بلاک ماڈل ٹاؤن میں ایک پلاٹ خریدا گیا ہے۔ جس کی بابت عدالت ہذا میں کیس زیر سماعت ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا کے تھانہ شادباغ، تھانہ لاری اڈا، تھانہ شاہدرہ ٹاؤن، تھانہ بھاٹی گیٹ، تھانہ اسلام پورہ اور تھانہ شفیق آباد خستہ حالت ہیں۔

(ج) مہتمم پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

شالیمار تھانہ کی نئی بلدنگ کی تعمیر کے لئے تحرک کیا گیا ہے۔ ایک پلاٹ نمبر 437 کھیوٹ نمبر 307 اور کھتونی نمبر 1138 جس کا رقبہ 2 کنال 19 مرلہ ہے جو محکمہ واسا کی ملکیت تھی۔ یہ پلاٹ مسجد مائی گھمن

روڈ پر موجود ہے اور کسی کے استعمال میں نہ ہے۔ مندرجہ بالا پلاٹ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے نام کروا کر تھانہ شالیمار تعمیر کروایا جائے۔ یہ پلاٹ تھانہ کی تعمیر کے لیے کافی اور بہترین ہے۔ قبل ازیں بھی تھانہ کی الاٹمنٹ کے سلسلہ میں متعدد بار تحرک کیا گیا ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور

متعلقہ نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27نومبر 2019)

ضلع وہاڑی میں ڈرائیونگ لائسنس بنانے کی تعداد و ایام اور طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2235: جناب خالد محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ڈرائیونگ لائسنس بنانے کا کیا طریق کار ہے کیا ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کیلئے کوئی ایام مقرر ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈرائیونگ لائسنس بنانے کی کوئی تعداد مقرر ہے اور کیا صوبہ بھر کے تمام ضلع میں وہ تعداد یکساں ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع وہاڑی میں کون سے دن مقرر ہیں اور ڈرائیونگ لائسنس بنانے کی تعداد کتنی مقرر ہے؟

(د) کیا قانوناً تعداد اور ایام مقرر کرنا درست ہے یا پھر یہ لائسنس حاصل کرنے کا طریق کار ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)صوبہ بھر میں ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کا طریقہ کار طے شدہ ہے۔ جو کہ موٹر وہیکل رول نمبر 19 آف موٹر وہیکل رولز 1969 کے تحت امیدوار کو چھ ماہ کے لیے لرنر پرمٹ جاری کیا جاتا ہے تاہم وہ 42 دن بعد دفعہ 7 آف موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 کے تحت ڈرائیونگ ٹیسٹ پروسیجر میں شامل ہو سکتا ہے اور ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد ریگولر لائسنس حاصل کر سکتا ہے۔
عوام الناس کی سہولت کے لئے مختلف کیٹیگری کے کمرشل اور نان کمرشل ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کے لیے مختلف ڈرائیونگ ٹیسٹ ایام مقرر کیے گئے ہیں جن کا شیڈول لرنر پرمٹ پر درج ہوتا ہے۔

(ب)صوبہ بھر میں ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کی کوئی تعداد مقرر نہ کی گئی ہے۔

(ج)ضلع وہاڑی میں ایک ماہ میں ٹوٹل (12) ٹیسٹنگ ایام مقرر ہیں جن میں سے (06) کمرشل اور (06) نان کمرشل ڈرائیونگ ٹیسٹ ایام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
موٹر سائیکل، موٹر کار 06 ٹیسٹ ہر منگل اور مہینہ کے پہلے اور آخری بدھ کو
LTV،5 ٹیسٹ ہر جمعرات اور دوسرے بدھ کو HTV،1 ٹیسٹ مہینہ کے تیسرے بدھ کو

(د) قانونی طور پر ڈرائیونگ ٹیسٹ کا طریقہ کار موٹر وہیکل آرڈیننس کے تیسرے شیڈول میں درج ہے جو لائسنس امیدوار ڈرائیونگ ٹیسٹ پاس کر لیتا ہے اس کو لائسنس جاری کر دیا جاتا ہے۔ انتظامی بنیادوں پر ہر ضلع کی آبادی، موٹر وہیکل ایگزامیز اور ڈی ایس پی ٹریفک (لائسنسنگ اتھارٹی) کی دیگر سرکاری مصروفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور عوام الناس کو پریشانی سے بچانے کے لیے مختلف اضلاع میں ڈرائیونگ ٹیسٹ کے ایام مقرر کیے گئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)</u>

صوبہ بھر میں پبلک سروس کمیشن کی وساطت سے بھرتی انسپکٹرز کی تعداد اور پروموشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*2434: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے انسپکٹر PPSC کے بھرتی کردہ ہیں؟

(ب) PPSC کے بھرتی کردہ انسپکٹر کی تعیناتی کی تفصیل ڈویژن وائز فراہم فرمائیں۔

(ج) PPSC کے بھرتی کردہ انسپکٹر کی پروموشن کا طریق کار اور Critaria بتائیں۔

(د) PPSC کے بھرتی کردہ کتنے انسپکٹر پروموٹ ہو چکے ہیں اور کتنے کی پروموشن Due ہے۔

(ہ) جن کی پرموشن Due ہے ان کی DPC کب تک متوقع ہے نیز ان کی پروموشن کب تک ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے انسپکٹر کی تین دفعہ بھرتی کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1993=66, 1995=34, 1998=291

(ب) انسپکٹرز کی تعیناتی کی ڈویژن وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

ملتان	01	فیصل آباد	01	لاہور	03
ساہیوال	04	راولپنڈی	01	ڈی جی خان	01
بہاولپور	01	سی ٹی ڈی	02	پی سی	01

(ج)انسپکٹرز کی ڈی ایس پی کے عہدہ پر پروموشن ڈپٹی سپرنٹینڈنٹ آف پولیس سروس رولز2008اور صوبائی پروموشن پالیسی 2010 کے مطابق کی جاتی ہے۔

(د)PPSC کے ذریعے 1993 اور1995 میں بھرتی ہونے والے بیشتر انسپکٹرز اب SP کے عہدہ پر ترقی پا چکے ہیں اس طرح1998 میں بھرتی ہونے والے زیادہ تر انسپکٹر اس وقت DSP پر وموٹ ہو چکے ہیں۔اس وقت1998 بیچ کے صرف 15 انسپکٹرز جو کہ زیادہ سزاؤں، سالانہ پرفارمنس رپورٹس یا ترقی کیلئے طے کی گئیں شرائط پوری نہ کرسکنے کی وجہ سے ترقی یاب نہ ہو سکے ہیں۔

(ہ)رواں سال میں انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدے میں ترقی دینے کے لیے پروموشن کمیٹی کا آخری اجلاس29.03.2019 کو منعقد ہوا۔جس کی سفارشات کی روشنی میں 16 افسران کوڈی ایس پی کے عہدے پر ترقی دی گئی۔انسپکٹرز کی نئی پروویژنل(Provisional)سنیارٹی لسٹ تیار کرنے کے لیے قواعد وضوابط پورے کیے جارہے ہیں۔جس پر افسران کے عتراضات سننے کے بعد نئی نوٹیفائڈ (Notified)سنیارٹی لسٹ جاری کی جائے گی۔بعدازاں انسپکٹر سے ڈی ایس پی کی ترقی کیلئے سفارشات منگوانے کے بعد محکمانہ پروموشن کمیٹی (DPC)کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب30اگست2019)

فیصل آباد: پنجاب پولیس کا مالی سال19۔2018 کا بجٹ، اخراجات اور اشیاء کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*2435:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پنجاب پولیس فیصل آباد کا مالی سال19-2018 کا بجٹ مدوائز بتائیں؟

(ب)اس مالی سال کا کتنا بجٹ خرچ کیا گیا اور کتنا Lapse ہوا ہے۔

(ج) کتنی رقم سے کون کونسی اشیاء خرید کی گئی ہیں۔

(د) یہ اشیاء کس کس کمپنی کی بنی ہوئی ہیں۔

(ہ) کیاان کی خرید کے لئے کوئی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔

(و) کیا حکومت اس خریداری کی تحقیقات کرانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس فیصل آباد کامالی سال 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 421214204 روپے خرچ ہوا اور کل 30277 روپے Lapse ہوئے

تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) سالانہ آڈٹ میں اگر کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو اس کی تحقیقات کرائی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ساہیوال ڈویژن کی مساجد اور مدارس کے علماء کرام کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2476: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ساہیوال ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو ساہیوال ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم کی جائے؟

(ب) گزشتہ تین برس میں ساہیوال ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ کے 1860 تحت امام و علماء کرام کی رجسٹریشن نہ کی جاتی ہے بلکہ مسجد و مدرسہ کا انتظام و انصرام چلانے کے لیئے کم از کم سات افراد پر مشتمل انجمن رجسٹرڈ کی جاتی ہے امام مسجد مدرسین کی تعیناتی کرنا بھی انجمن کے انتظام و انصرام میں شامل ہے۔

(ب) گزشتہ تین برسوں میں ڈویژن ساہیوال میں باضابطہ طور پر

1۔ ضلع ساہیوال (32) مساجد اور (01) مدرسہ

2۔ ضلع اوکاڑہ (14) مساجد اور (01) مدرسہ

3۔ ضلع پاکپتن شریف (01) مسجد اور (01) مدرسہ

ٹوٹل ساہیوال ڈویژن:

مساجد 47 مدارس 03

کی انجمن ہائے چلائے جانے انتظام وانصرام مساجد و مدارس رجسٹرڈ کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے قانون میں ترامیم کے بغیر ای چالان سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*2490: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب سیف سٹی اتھارٹی قانون کب بنایا گیا تھا اس قانون کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ قانون کے مطابق سیف سٹی اتھارٹی چالان نہیں کر سکتی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیف سٹی اتھارٹی قانون میں ترامیم کئے بغیر شہریوں کے ای چالان کر رہی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سیف سٹی اتھارٹی کے قانون میں ترامیم ہونے تک ای چالان کا سلسلہ بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ مورخہ 06 فروری 2016 منظور ہوا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کی جانب سے تمام خودکار چالان بمطابق متعلقہ دفعات قانون موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 دستخط بعد از مجاز افسر جاری کیئے جارہے ہیں۔ مزید براں اسی سلسلہ میں عزت مآب مسٹر جسٹس علی اکبر قریشی معزز جج لاہور ہائی کورٹ نے بمقدمہ بعنوان 'مال روڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشن بنام ڈپٹی کمشنر لاہور وغیرہ' میں مورخہ 13.09.2018 کو واضح احکامات صادر فرمائے جس کی تعمیل میں خودکار چالان بمطابق قانون جاری کیئے جارہے ہیں۔

(ج) انسپکٹر جنرل آف پولیس کی طرف سے موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 میں مجوزہ ترامیم کے لئے یادداشت معزز ایوان کو ارسال کر دی گئی ہے جو کہ محترم وزیر اعلیٰ پنجاب نے بخوشی منظور کر کے ایوان ہذا میں پیش کرنے کے لئے احکامات صادر کر دیئے ہیں۔ جو کہ جلد ہی پایا تکمیل تک پہنچ جائے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس خودکار نظام کی وجہ سے لاہور میں شاہراہوں پر آمدورفت میں کافی بہتری اور روانی دیکھنے میں آئی ہے۔ اس امر کی تصدیق مختلف اداروں کی رپورٹ سے عیاں ہے کہ بعد از نفاذ خودکار چالان سسٹم عوام الناس کو ٹریفک کی روانی کے سلسلہ میں پیش آمدہ مشکلات میں بہت زیادہ کمی ہوئی ہے۔

(د) اس سوال کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2019)

پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کی جانب سے کیئے گئے چالان کی تعداد اور موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2491: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2018 سے یکم جون 2019 تک سیف سٹی اتھارٹی نے کتنے چالان کیئے ہیں اور اس مد میں کتنی رقم وصول کی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تحت اب تک کیمروں کی مدد سے کتنے اشتہاری / راہزن گرفتار ہوئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2-اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی طرف سے خودکار چالان کے اجراء کا آغاز 23 ستمبر 2018 کو ہوا۔ یکم جون 2019 تک ہونے والے چالان کی کل تعداد 1.944 ملین ہے اور اس مد میں ابھی تک وصول ہونے والی رقم 184.8 ملین روپے ہے۔

(ب) پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی نے لاہور میں نصب شدہ کیمروں کی مدد سے اب تک تقریباً دس ہزار سے زائد مقدمات کی تحقیقات میں پنجاب پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کی ہے۔ ان مقدمات میں گرفتار ہونے والے اشتہاری ملزمان کی تفصیلات محکمہ پولیس پنجاب سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2019)

گوجرانوالہ: تھانہ کینٹ میں اکتوبر 2018 میں دفعہ 380 اور 451 ت پ کے تحت درج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*2525: چودھری عادل بخش چٹھہ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ کینٹ گوجرانوالہ میں اکتوبر 2018 کے دوران کتنے مقدمہ جات زیر دفعہ 380 ت۔پ اور 451 ت پ کے تحت درج ہوئے؟

(ب) کتنے مقدمات کے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور ان سے مال مسروقہ برآمد ہوا ہے؟

(ج) کتنے مقدمات کے ملزمان ابھی گرفتار نہیں ہوئے ان مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت مقدمہ نمبر 633 / 18 کے بارے میں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائے گی۔

(ہ) کیا حکومت ان مقدمہ جات کے اشتہاری اور مفرور ملزمان جلد از جلد گرفتار کرنے اور ان سے مال مسروقہ برآمد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6-اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع گوجرانوالہ تھانہ کینٹ میں اکتوبر 2018 کے دوران 07 مقدمات زیر دفعہ 380 اور 451 ت پ درج ہوئے۔

(ب) تھانہ کینٹ کے 380 ت پ اور 451 ت پ کے 06 ملزمان گرفتار ہوئے ہیں ان سے مال مسروقہ -/450000 روپے برآمد ہوا ہے۔

(ج) 04۔ مقدمات کے ملزمان ابھی گرفتار نہیں ہوئے ملزمان نامعلوم ہیں جن کی گرفتاری کی کوشش کی جارہی ہے۔

(د) مدعی مورخہ 22.10.2018 بوقت قریب 10 بجے دن گھر لاک کرکے اپنی فیملی کے ساتھ رشتہ داروں سے ملنے کے لیے لاہور چلا گیا اور اسی رات 12 بجے واپس گھر آکر سو گئے اگلے دن مورخہ 23.10.2018 کو بوقت 2 بجے دن بیڈروم کے ساتھ منسلک لکڑی کی الماری کو دیکھا کہ اس کا لاک ٹوٹا ہوا ہے۔ پڑتال کرنے پر پتہ چلا کہ الماری میں گولڈ اور ڈائمنڈ جیولری کا پاؤچ غائب ہے۔ پاؤچ میں چار سیٹ گولڈ جیولری کے اور تین سیٹ ڈائمنڈ جیولری مع دو ٹاپس ڈائمنڈ اور دو انگوٹھیاں ڈائمنڈ کل وزنی تقریباً 23/22 تولہ کے زیورات کوئی نامعلوم چور چوری کرکے لے گیا ہے اور اوپر والی منزل میں جاکر مزید پڑتال کرنے پر پتہ چلا کہ نامعلوم چور اوپر والی منزل کے فرنٹ سائیڈ سے داخل ہوا اوپر

والے کمروں کے شوکیس کے دروازہ وغیرہ کھلے ہوئے تھے لیکن وہاں سے کسی چیز کی چوری کا نقصان نہ ہوا ہے

(ہ)ملزمان کی گرفتاری کے لئے (1)انصر جاوید SHO/I (2)عمران اختر ASI (3)لقمان ایوب ASI (4)محمد امجد C/ 3444(5)ابو بکر C/ 684 ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ انشاء اللہ جلد از جلد ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11نومبر 2019)

صوبہ بھر کے اضلاع میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت کیمرے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*2571: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کتنے اضلاع میں سیف سٹی پراجیکٹ کے تحت کیمرے لگائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سیف سٹی کے اکثر کیمرے دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے خراب ہو چکے ہیں؟

(ج)صوبہ بھر میں سیف سٹی پروجیکٹس کے تحت اس وقت کتنے کیمرے درست حالت اور کتنے کیمرے خراب ہیں نیز اب تک ان کیمروں کی مدد سے کتنے ملزمان تک رسائی ممکن ہو سکی ہے۔

(تاریخ وصولی30 مئی2019 تاریخ ترسیل 31جولائی2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)صوبہ پنجاب کے دو شہروں لاہور اور قصور میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی نے مخصوص مقامات پر کیمرہ جات نصب کر دیئے ہیں جبکہ راولپنڈی، بہاولپور، ملتان، فیصل آباد، ڈی جی خان، سرگودھا، شیخوپورہ، ساہیوال، گوجرانوالہ اور ننکانہ صاحب میں اسی طرز کے مراکز سیف سٹی اتھارٹی ایکٹ کے تحت قائم کئے جائیں گے۔

(ب) جی نہیں۔ یہ درست نہ ہے سیف سٹی کے تمام کیمرہ جات جن کی تعداد تقریباً آٹھ ہزار ہے درست حالت میں کام کر رہے ہیں، ماسوائے ان دس فیصد کیمرہ جات کے جو کہ فنی تکنیکی اور دیگر محکمہ جات کے زیر تکمیل منصوبوں یا ضروری مرمت و تبدیلی وغیرہ کے سلسلہ میں خراب ہو جاتے ہیں اور جنہیں ترجیحی بنیادوں پر دوبارہ مرمت کر دیا جاتا ہے۔ ان نصب شدہ کیمروں کی دیکھ بھال اور درستگی کی ذمہ داری برائے معاہدہ عرصہ پانچ سال تک متعلقہ ٹھیکیدار (ہواوے) کی ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر گزارش کی گئی ہے کہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی نے مخصوص مقامات پر نصب شدہ کیمروں کی مدد سے اب تک تقریباً بارہ ہزار سے زائد مقدمات کی تحقیقات میں پنجاب پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت کی ہے۔ ان مقدمات میں گرفتار ہونے والے ملزمان کی تفصیلات محکمہ پولیس پنجاب سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ کیونکہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کا دائرہ کار تا حال صرف شہادت کی فراہمی تک محدود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

ضلع رحیم یار خان میں ریسکیو 1122 کی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*2610: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ریسکیو 1122 کی سروسز کا آغاز کب سے کیا گیا ہے؟

(ب) ضلع بھر میں کتنا سٹاف تعینات ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع بھر میں اس ادارے کے پاس کتنی ایمبولینسز درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(د) ضلع ہذا میں حکومت ریسکیو 1122 کی اسامیاں کب تک پر کرنے اور مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 6-اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں ریسکیو 1122 کی سروسز کا آغاز 21 اکتوبر 2007 کو ہوا۔

(ب) ضلع رحیم یار خان میں کل 424 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 344 اسامیوں پر عملہ بھرتی ہو چکا ہے جبکہ 80 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ضلع بھر میں ایمبولینس کی کل تعداد 37 ہے جو کہ درست حالت میں کام کر رہی ہیں۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد ریسکیو 1122 کی خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔ جبکہ حکومت پنجاب ضلع ہذا میں مزید سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

سرگودھا ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کیلئے اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*2638: محترمہ عابدہ بی بی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے سرگودھا ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت انگیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں سرگودھا ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) سرگودھا ڈویژن کے اضلاع تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور اس کے تحت کیا کارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہر قسم کی مذہبی تقاریر کو بذریعہ فیلڈ سکیورٹی سٹاف و دیگر LEAs کے ساتھ مل کر مانیٹر کیا جاتا ہے اور کسی بھی قسم کی نفرت انگیز تقریر کرنے والوں کے ساتھ Zero Tolerance رکھی جاتی ہے۔

(ب) ڈویژن ہذا میں نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف گذشتہ تین برس میں گیارہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور چالان داخل عدالت کروائے گئے جن میں سے ایک مقدمہ میں ملزم سزا ہو چکا ہے جبکہ بقیہ مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ج) ڈویژن ہذا میں مساجد، امام بارگاہوں، مدارس اور دیگر مذہبی مقامات پر علماء کرام و دیگر مقررین کی تقاریر کو مانیٹر کیا جاتا ہے تاہم ڈویژن ہذا کے تمام DPOs, SDPOs اور SHOs کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ کسی قسم کی اشتعال انگیز اور توہین آمیز تقریر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2019)

راولپنڈی ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مساجد کے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2640: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت راولپنڈی ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو راولپنڈی ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ب) گزشتہ تین برس میں راولپنڈی ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ان کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سوسائیٹزر جسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت امام و علماء کرام کی رجسٹریشن نہ کی جاتی ہے تاہم مسجد و مدرسہ کا انتظام و انصرام چلانے کے لئے انجمن رجسٹرڈ کی جاتی ہے۔ امام مسجد مدرسین کی تعیناتی کرنا بھی انجمن کے انتظام و انصرام میں شامل ہے۔

(ب) گزشتہ تین برسوں میں روالپنڈی ڈویژن میں سوسائیٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کی گئی مساجد اور مدارس (انجمن) کی تعداد درج ذیل ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	مدرسہ (انجمن)	مسجد (انجمن)
1	راولپنڈی	13	05
2	جہلم	53	02
3	چکوال	59	04
4	اٹک	25	00
5	کل تعداد	150	11

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2019)

راولپنڈی ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلعی اور تحصیل سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل سے

متعلقہ تفصیلات

*2641: محترمہ سیمابیہ طاہر: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا راولپنڈی ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت بنائے جانے والے پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو ضلعی سطح پر کمیٹی بنی تھی وہ بنائی گئی اگر ہاں تو ضلعی کمیٹیوں کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ب) کیاراولپنڈی ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016(نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جانے والی ضلعی کمیٹیوں کی کوئی تربیت کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیاہو تفصیلات بتائی جائیں کہ کب تربیت ہوئی اور کس نے کی۔

(ج) کیا راولپنڈی ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016(نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین سالوں میں کوئی اجلاس منعقد کئے گئے اگر ہاں تو ضلعی ویجیلنس کمیٹیوں کے تمام اجلاسوں کی رپورٹس فراہم فرمائیں ۔

(د) کیا راولپنڈی ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016(نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دینی تھیں کیاوہ بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کمیٹیوں کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا راولپنڈی ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016(نگران کمیٹی ایکٹ)یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین برس میں کتنے اجلاس منعقد کئے گئے اگر ہاں توان اجلاسوں کی رپورٹس فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی14جون2019 تاریخ ترسیل19اگست2019)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

گوجرانوالہ ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2648: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے گوجرانوالہ ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت انگیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں گوجرانوالہ ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) گوجرانوالہ ڈویژن کے اضلاع تحصیل اور یونین کونسلوں کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور اس کے تحت کیا کارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ:

تمام SHOs تھانہ ضلع گوجرانوالہ کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے آپ اپنے علاقہ میں واقع نفرت انگیز مواد پر مبنی آڈیو / ویڈیو کیسٹس / CDs / پمفلٹس / کتابچہ اور اسٹیکرز کی تقسیم و فروخت کو مکمل طور پر چیک کریں اور جو اشخاص ایسے نفرت انگیز / ہیٹ میٹریل کی کارروائیوں میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لا کر دفتر ہذا کو مطلع کیا جائے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں گزشتہ تین برس کے دوران نفرت انگیز تقاریر کے 14 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں سے 13 مقدمات کورٹس میں زیر سماعت ہیں جبکہ ایک مقدمہ میں سزا ہو چکی ہے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں تحصیل اور یونین کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لیے ضلعی امن کمیٹی کو مکمل طور پر فعال کیا گیا ضلع پولیس کی جانب سے متعلقہ افسران کو گاہے بگائے ہدایت جاری کی جارہی ہے۔ مزید نفرت انگیز تقاریر پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سیالکوٹ:

(الف) ضلع سیالکوٹ میں نفرت انگیز تقاریر کے لئے نیشنل ایکشن پلان کے تحت خاطر خواہ اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف مطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اور اس بابت علماء کرام سے میٹنگ ہائے بھی کی گئی ہے اور مساجد میں ایسی نفرت انگیز تقاریر سے متعلق تشہیر بھی کی گئی ہے۔ الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے عوام الناس میں اگاہی میں بھی پیدا کی جاری رہی ہے۔

(ب) ضلع ہذامیں نفرت انگیز تقاریر کیخلاف 03 مقدمات درج ہوئے جن میں کل 11 ملزمان نامزد ہوئے اور نامزد 11 ملزمان گرفتار کئے گئے 01 مقدمہ میں 09 کس ملزمان کو سزا جرمانہ کروایا گیا جبکہ 2 مقدمات زیر سماعت عدالت ہے۔

(ج) ضلع ہذامیں تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کیلئے یونین کونسل سطح پر مصالحتی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور ممبران مصالحتی کمیٹی کو اس ضمن میں تشہیر اور آگاہی پر مامور کیا گیا ہے نفرت انگیز تقاریر پر فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

گجرات:

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع گجرات میں نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کیلئے 17 کس مختلف مکاتب فکر کے Fiery Speakers, کے خلاف ڈپٹی کمشنر سے زبان بندی کے احکامات جاری کرائے گئے ہیں۔ اور ایسے مذہبی اجتماعات منعقد کروانے والے منتظمین سے 2 ملین روپے کا چیک بطور شورٹی بانڈ حاصل کیا جاتا ہے اگر کوئی خطیب کسی قسم کی نفرت انگیز تقریر کرے تو

منتظم کی طرف سے دیا گیا چیک بطور شورٹی بحق کار سر کار ضبط ہو گا۔ اور Code of Cunduct کی خلاف ورزی پر متعلقہ تنظیم اور خطیب کیخلاف قانونی کارروائی علیحدہ سے کی جائے گی اس مقصد کیلئے ایسے تمام اجتماعات کی مانیٹرینگ خفیہ طریقے سے کی جا رہی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں سال 2016 میں 07 مقدمات، 2017 میں 02 مقدمات اور 2018 میں 01 مقدمہ درج رجسٹر ہوئے جو زیر سماعت ہیں۔

نارووال:

(الف) ضلع نارووال میں نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام کیلئے مختلف مسالک کے شعلہ بیان مقررین جو ضلع ہذا میں فرقہ ورایت اور شر انگیزی کا سبب بنتے تھے ان کو 4th شیڈول میں شامل کر کے ان کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ مزید یہ کہ بوقت ضرورت حکومت پنجاب کی طرف سے ان کی زبان بندی بھی کی جاتی ہے۔

(ب) ضلع نارووال میں گزشتہ تین سال میں نفرت انگیز تقاریر کے حوالہ سے کوئی بھی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں اس کی بابت ضلعی سطح پر، تحصیل سطح پر، تھانہ کی سطح پر تمام مسالک پر مشتمل امن کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں جو ایسے لوگوں کی حوصلہ شکنی کرتی ہیں جو ضلع ہذا کے اندر نفرت انگیز تقاریر اور شر انگیزی کا سبب بنتے ہیں۔ مزید یہ کہ ان کمٹیوں کے لوگ ضلع انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضلع ہذا میں امن و امان قائم رکھا ہوا ہے۔

منڈی بہاؤالدین:

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت جلسہ، جلوس، مجالس کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے تاکہ کوئی نفرت انگیز تقریر نہ کر سکے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) ضلع منڈی بہاؤالدین میں گزشتہ تین برس میں نفرت انگیز تقریر کے خلاف 2 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں ایک مقدمہ سزایاب ہوا جبکہ دوسرا زیر سماعت عدالت ہے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت جلسہ، جلوس، مجالس کی کڑی نگرانی کی جاتی ہے تاکہ کوئی نفرت انگیز تقریر نہ کرسکے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

حافظ آباد:

(الف) اس ضمن میں ضلع ہذا کے تمام DSP / SDPOs اور SHOs کو ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے اپنے تھانہ کے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام و حضرات سے میٹنگ کریں اور حکومتی اقدامات سے اگاہ کریں تاکہ نفرت انگیز تقاریر کا کوئی واقعہ رونما نہ ہوسکے۔

(ب) ضلع ہذا میں اس ضمن میں کوئی مقدمہ درج نہ ہے۔

(ج) اس ضمن میں ضلع ہذا کے تمام DSP / SDPOs اور SHOs کو ہدایت جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنے اپنے تھانہ اور یونین کونسل کی سطح پر مکاتب فکر کے علماء اکرام و حضرات و یونین کونسل کے ممبران سے میٹنگ کریں اور حکومتی اقدامات سے اگاہ کریں تاکہ نفرت انگیز تقاریر کا کوئی واقع رونما نہ ہوسکے۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2019)

گوجرانوالہ ڈویژن: نیشنل ایکشن پلان کے تحت رجسٹرڈ کیسز سے متعلقہ تفصیلات

*2649: جناب منان خاں: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کرائے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف گوجرانوالہ ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) نیشنل ایکشن پلان کے تحت گوجرانوالہ ڈویژن میں کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ چار برس میں مورخہ 09.01.2015 سے 20.09.19 تک 11325 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

سیالکوٹ:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع سیالکوٹ میں گزشتہ چار برس میں اب تک 7268 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

گجرات:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع گجرات پولیس نے گزشتہ چار برس میں اب تک 7268 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

نارووال:

ضلع نارووال میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ چار برس میں 2357 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

منڈی بہاؤالدین:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت منڈی بہاؤالدین میں گزشتہ چار برس میں اب تک 3813 مقدمات درج ہوئے ہیں۔

حافظ آباد:

ضلع حافظ آباد میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ چار برس میں 4066 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔

(ب) گوجرانوالہ

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 12360 ملزمان کے خلاف ضلع گوجرانوالہ میں حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔

سیالکوٹ:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 8140 ملزمان کے خلاف ضلع سیالکوٹ میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔

گجرات:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 9935 ملزمان کے خلاف ضلع گجرات میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔

نارووال:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 2540 ملزمان کے خلاف ضلع نارووال میں حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔

منڈی بہاؤالدین

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 4060 ملزمان کے خلاف ضلع منڈی بہاؤالدین میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔

حافظ آباد:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 4406 ملزمان کے خلاف ضلع حافظ آباد میں حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) گوجرانوالہ

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع گوجرانوالہ میں 2170 ملزمان کو مجاز عدالت سے سزا ہو چکی ہے۔

سیالکوٹ:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع سیالکوٹ میں کل 1205 ملزمان کو سزائیں دلوائی گئیں۔

گجرات:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع گجرات میں کل 4519 ملزمان کو سزائیں دلوائی گئیں۔

نارووال:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع نارووال میں 596 ملزمان کو سزائیں دی گئیں ہیں۔

منڈی بہاؤالدین

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل 605 ملزمان کو سزائیں دلوائی گئیں۔

حافظ آباد:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع حافظ آباد میں 1775 ملزمان کو سزائیں دی گئیں ہیں۔

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2019)

سرگودھاڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام کیلئے کئے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2658: جناب صہیب احمد ملک: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے سرگودھا ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے کئے گئے ہیں؟

(ب) نفرت انگیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں سرگودھا ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں۔

(ج) سرگودھا ڈویژن کے اضلاع تحصیل اوریونین کونسلوں کی سطح پر نفرت انگیز تقاریر کے خاتمے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اوراس کے تحت کیاکارروائی ہوئی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہر قسم کی مذہبی تقاریر کو بذریعہ فیلڈ سکیورٹی سٹاف و دیگر LEAs کے ساتھ مل کر مانیٹر کیا جاتا ہے اور کسی بھی قسم کی نفرت انگیز تقریر کرنے والوں کے ساتھ Zero Tolerance رکھی جاتی ہے۔

(ب)ڈویژن ہذا میں نفرت انگیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف گزشتہ تین برس میں گیارہ مقدمات درج رجسٹر ہوئے اور چالان داخل عدالت کروائے گئے جن میں سے ایک مقدمہ میں ملزم سزا ہو چکا ہے جبکہ بقیہ مقدمات زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ج)ڈویژن ہذا میں مساجد، امام بار گاہوں، مدارس اور دیگر مذہبی مقامات پر علماء کرام و دیگر مقررین کی تقاریر کو مانیٹر کیا جاتا ہے تاہم ڈویژن ہذا کے تمام SDPOs, DPOs اور SHOs کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ کسی قسم کی اشتعال انگیز اور توہین آمیز تقریر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019)

سرگودھا ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت مساجد کے پیش امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*2659: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت سرگودھا ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سر انجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو سرگودھا ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم کی جائے؟

(ب) گزشتہ تین برس میں سرگودھا ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 14 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت امام و علماء کرام کی رجسٹریشن نہ کی جاتی ہے۔ تاہم مسجد و مدرسہ کا انتظام و انصرام چلانے کے لئے انجمن رجسٹرڈ کی جاتی ہے۔ امام مسجد مدرسین کی تعیناتی کرنا بھی انجمن کے انتظام و انصرام میں شامل ہے۔

(ب) گزشتہ تین برسوں میں سرگودھا ڈویژن میں سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹرڈ کی گئی مساجد اور مدارس کی تعداد درج ذیل ہے۔

نام ضلع	مساجد	مدارس
سرگودھا	39	02
میانوالی	28	08
خوشاب	39	09
بھکر	79	37
کل تعداد	185	56

(تاریخ وصولی 15 نومبر 2019)

چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے احکامات سے متعلقہ تفصیلات

*2699: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن بیورو نے اپنے تمام ذیلی اداروں کے سربراہان کو احکامات جاری کئے ہیں کہ ان کے کسی بھی ادارے کا کوئی بھی سرکاری افسر یا عوامی نمائندہ Visit نہیں کر سکتا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قانون اور قواعد کے مطابق چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن بیورو کسی بھی عوامی نمائندے کو چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا سرکاری طور پر Visit کرنے سے نہیں روک سکتی۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چیئرپرسن نے اپنی حدود سے تجاوز کرتے ہوئے The Provincial Assembly ot the Punjab Priviliage Act.1972 کی نفی کرتے ہوئے عوامی نمائندے کی توہین کی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ چیئر پرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے اپنے ادارے میں ہونے والی کوتاہیوں، غلطیوں، کرپشن، بے ضابطگیوں اور ناانصافیوں کو بذریعہ عوامی نمائندگان عوام کے سامنے لانے سے روکنے کے لیے اس طرح کے احکامات جاری کیے ہیں۔

(ہ) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس حوالے سے مکمل تحقیقات کرانے اور رپورٹ پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب Punjab Destitute & Neglected Children Act, 2004 کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہے۔ اور اس میں رہائش پذیر تمام بچے چائلڈ پروٹیکشن کورٹس کی قانونی تحویل میں ہیں۔ بچوں کی رہائش اور حفاظت کے پیش نظر بیورو ایک حساس ادارہ ہے۔ رہائشی بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانا بیورو کی اولین ترجیح ہے۔ چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے بچوں کی حفاظت اور لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کے پیش نظر ہدایات جاری کیں جن کا مقصد کسی کو روکنا نہیں بلکہ کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لیے انتظامیہ کو پیشگی اطلاع دینا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(ب) چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب نے کسی بھی عوامی نمائندے کو چائلڈ پروٹیکشن بیورو سرکاری طور پر وِزٹ کرنے سے نہیں روکا۔

(ج)چیئر پرسن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب تمام عوامی نمائندگان کو قانون کے مطابق عزت و تکریم دیتی ہیں اور کسی بھی عوامی نمائندے کی توہین نہ کی ہے اور نہ ہی The Provincial Assembly of the Punjab Privillage Act, 1972 کی نفی کی ہے۔اس قانون کی دفعہ 17 عوامی نمائندگان کو اپنے حلقے میں پیشگی اطلاع کے ساتھ اِداروں کے وزِٹ کا پابند کرتی ہے۔

(د) یہ دُرست نہ ہے۔

(ہ)درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی 27نومبر 2019)

ضلع سرگودھا: بھلوال شہر میں ریسکیو 1122 کی بلڈنگ کے اپریشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*2734:جناب یاسر ظفر سندھو: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھلوال شہر (ضلع سرگودھا) میں ریسکیو 1122 کی بلڈنگ بن چکی ہے مگر یہ سنٹر فنکشنل نہیں کیا گیا؟

(ب)اس کے فنکشنل نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں یہ کب تک فنکشنل ہو گا اس پر خرچ کردہ عوام کا کروڑوں روپے جو ضائع ہو رہا ہے اس کا ذمہ دار کون ہے۔

(ج) حکومت اس کو جلد از جلد فنکشنل کرے تاکہ عوام کو اس کا فائدہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی 16 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ محکمہ تعمیرات کے مطابق بھلوال شہر میں ریسکیو 1122 کی عمارت ابھی زیر تعمیر ہے جسکی وجہ سے اسکو ابھی تک فنکشنل نہ کیا جاسکا۔

(ب)تعمیراتی کام کو مکمل کرنے کا ذمہ دار محکمہ تعمیرات ہے جسکے مطابق فنڈز کی کمی کے باعث اس اسٹیشن کو مکمل نہ کیا جاسکا ہے تاہم موجودہ مالی سال میں تعمیراتی کام کو مکمل کرنے کے لیئے بقیہ فنڈز بیس لاکھ مختص کر دیئے گئے ہیں تاکہ اس اسٹیشن کو جلد از جلد مکمل کر لیا جائے جبکہ محکمہ تعمیرات کے مطابق کام کو تقریباً تین ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج): عوامی مفاد کے پیش نظر حکومت اس سنٹر کو جلد از جلد فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2019)

تحصیل جام پور: ضلع راجن پور میں تھانوں کی تعداد اور تعینات نفری سے متعلقہ تفصیلات

*2771: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور (ضلع راجن پور) میں تھانہ جات کے نام علاقہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایک تھانہ کی حدود میں کافی چکوک ہیں جن کی آبادی بہت زیادہ ہے اور تھانہ جات آبادی کے حساب سے ناکافی ہیں۔

(ج) مذکورہ تھانہ جات میں نفری کی تعداد عہدہ وائز بیان فرمائیں اور ہر تھانہ جات میں کتنی گاڑیاں ہیں۔

(د) مذکورہ تھانہ جات میں اشتہاریوں کی تعداد کتنی ہے نیز 2018 سے اب تک کتنے اشتہاری گرفتار کئے گئے اور کتنے گرفتار کرنے ابھی باقی ہیں۔ ان کی گرفتار نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ کی آبادی کے تناسب سے تھانہ جات کی تعداد بڑھانے اور اشتہاریوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل جام پور میں پولیس کے دو سرکل اور 07 تھانہ جات ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

1۔ سرکل جام پور (تھانہ محمد پور 2۔ صدر جام پور 3۔ سٹی جام پور)

2۔ سرکل داجل (تھانہ حنیف غوری شہید 2۔ ہڑند 3۔ لعل گڑھ 4۔ حاجی پور)

(ب) تمام تھانہ جات میں چکوک کی تعداد اور آبادی کا تناسب تھانہ جات کے حساب سے بالکل ٹھیک ہے اگر کسی بھی تھانہ کی حدود میں آبادی بڑھی تو حکومت کو تھانہ جات کی تعداد میں اضافہ کرنے کی تجویز بھیجی جائے گی۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید یہ کہ ضلع راجن پور کی باؤنڈری کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلہ کے ساتھ منسلک ہے۔ جو کہ ٹرائبل ایریا ہے جو کہ باڈر ملٹری پولیس کی حدود ہے۔ جس کی وجہ سے چند ملزمان واردات کرنے کے بعد اندر پہاڑ چلے جاتے ہیں۔ تاہم اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کے لئے باڈر ملٹری پولیس کے ساتھ مل کر خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، انشاء اللہ بقیہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرکے مقدمات کو حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

(ہ) ضلع راجن پور میں آبادی کے تناسب سے پہلے 03 سرکل قائم تھے جبکہ موجودہ حکومت نے مزید 02 سرکل ہائے کا اضافہ کیا ہے اس سے قبل 16 تھانہ جات قائم تھے جبکہ اب مزید 02 تھانہ جات کے اضافہ کے ساتھ اب تھانہ جات کی تعداد 18 ہو گئی ہے مزید یہ کہ جب کبھی آبادی کے تناسب سے تھانہ جات میں اضافہ کی ضرورت محسوس ہوئی تو حکومت کو اس کے متعلق تجویز بھیجی جائے گی۔

اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیمیں قائم کی گئی ہیں انشاء اللہ اشتہاریوں کو جلد از جلد گرفتار کر کے مقدمات کو حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

صوبہ بھر میں بچوں کو جنسی زیادتی سے بچاؤ کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***2788: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں روزانہ 10 سے زائد بچے جنسی زیادتی کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) رواں سال 15.09.2019 تک بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے کل 1024 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ جن میں سے 856 مقدمات کی تفتیش مکمل ہو کر ملزمان چالان عدالت کئے جا چکے ہیں، جو زیر سماعت عدالت ہیں۔

(ب) پولیس کے تمام متعلقہ فیلڈ یونٹس کو خصوصی ہدایات جاری کی جا چکی ہیں کہ وہ بالخصوص اس جرم پر خصوصی نگاہ رکھیں اور ایسے تمام جرائم کے مقدمات کا اندراج فی الفور یقینی بنائیں۔ ملزمان کی فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے اور ایسے تمام مقدمات کی پیروی ترجیحی بنیادوں پر کرتے ہوئے ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے۔ بچوں کے خلاف جنسی جرائم کی روک تھام اور درج مقدمات کی تفتیش کیلئے SOP بھی جاری کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں خود کار بائیو میٹرک نظام کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*2842: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کے لئے خود کار بائیو میٹرک کا نظام متعارف کرانا چاہتی ہے؟

(ب) اس مقصد کے لئے کتنی رقم خرچ کی جائے گی اور یہ نظام کب تک متعارف ہو گا۔

(ج) اس نظام کے متعارف ہونے سے کیا فائدہ ہو گا اور اس سے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی کارکردگی میں کیا بہتری آئے گی۔

(تاریخ وصولی 9-اگست 2019 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں حکومت پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی میں خود کار فنگر پرنٹ ایڈ نٹیفکیشن نظام (AFIS) متعارف کروا رہی ہے۔ یہ نظام ملزمان کے نشانات انگشت اور ہتھیلی کے علاوہ موقع واردات سے اکٹھے کیے جانے والے مکمل یا جزوی (Partial) مخفی نشانات انگشت اور ہتھیلی (Latent Prints) کے ڈیٹا بیس کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ ایسا نظام ابھی تک پاکستان میں کہیں میسر نہیں ہے جبکہ دُنیا کے زیادہ تر ممالک نامعلوم ملزمان کو شناخت کرنے کے لیے یہ نظام استعمال کر رہے ہیں۔ پنجاب پولیس کے پاس مجرمان کے نشانات انگشت کا ڈیٹا بیس موجود ہے جس میں نشانات ہتھیلی شامل نہ ہیں اور یہ نظام صرف مشتبہ افراد کے مجرمانہ ریکارڈ کو اُن کی موجودگی میں تصدیق کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ اس کی مدد سے موقع واردات سے ملنے والے جزوی مخفی نشانات انگشت (Partial Latent Prints) کی مدد سے ملزمان کی شناخت تقریباً ناممکن ہے تاہم اگر کسی موقع واردات سے کوئی اچھی کوالٹی کا مکمل نشان انگشت (جو کہ بہت کم ہوتا ہے) مل جائے تو ہو سکتا ہے یہ

نظام ملزم کی شناخت میں مدد کر سکتا ہو۔ تاہم یہ نظام اس کام کے لیے توثیق شدہ نہیں اور نہ ہی موقع واردات سے ملنے والے مخفی نشانات ہتھیلی (Latent Palm Prints) کی مدد سے ملزمان کی شناخت کر سکتا ہے۔

(ب) نظام کی لاگت 495.000 ملین روپے ہے۔ یہ مالی سال 20-2019 کے آخر تک استعمال کے لیے میسر ہو گا۔

(ج) فوائد:

i۔ یہ نظام موقع واردات سے اُٹھائے گئے مخفی نشانات انگشت اور ہتھیلی (Latent Prints) کی مدد سے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کو نامعلوم ملزمان کی شناخت میں مدد کرے گا۔ یہ نظام ہر مخفی نشان (Latent Print) کی تلاش کے بعد آٹھ سے دس ممکنہ ملزمان کی فہرست فراہم کرتا ہے۔ اس فہرست میں سے مکمل طور پر تربیت یافتہ قابل اور ماہر فنگر پرنٹ ایکسپرٹ جن کی کم از کم تعلیم ایم فل یا پی ایچ ڈی (کیمسٹری) اور دو سال کی تربیت ہے، خود موازنہ کر کے اصل ملزم کی نشاندہی کرتے ہیں۔ نشانات انگشت اور ہتھیلی (Latent Prints) کے موازنہ کی تربیت ایک سال سے دو سال میں مکمل ہوتی ہے۔ اس تربیت کے اختتام پر ہر ایکسپرٹ کی قابلیت عالمی معیار کے مطابق جانچی جاتی ہے اگر وہ مطلوبہ معیار پر پورا اُترتا ہے تو وہ تجربہ کار ایکسپرٹ کے زیر سایہ چھ مہینے سے ایک سال تک کام کرتا ہے اس کے بعد نئے ایکسپرٹ کے لیے ہر سال ایک عملی امتحان کے ذریعے اپنی مہارت عالمی معیار کے مطابق ثابت کرنا لازمی ہے۔

ii۔ یہ نظام ایک ہی نامعلوم ملزم کی مختلف اوقات اور مختلف جگہوں پر کی گئی وارداتوں کے درمیان تعلق کی نشاندہی کرنے میں مدد فراہم کرے گا اور ان معلومات کی بنیاد پر مختلف کیس حل ہونگے۔

iii۔ اگر موقع واردات سے اُٹھائے گئے مخفی نشانات انگشت (Latent Prints) کو نامعلوم ملزم کی نشاندہی کے لیے ڈیٹابیس میں سے تلاش کیا جائے اور نظام ملزم کو شناخت نہ کر سکے تو یہ مخفی نشانات

(Latent Prints) بھی ڈیٹا بیس کا حصہ بن جائیں گے۔ مستقبل میں جب کبھی وہ نامعلوم ملزم کسی بھی واردات میں گرفتار ہو گا اور طریقہ کار کے مطابق اُس کے نشانات انگشت اور ہتھیلی ڈیٹا بیس میں ڈالے جائیں گے تو سرچ کرنے پر نظام خود بخود ہمیں مطلع کرے گا کہ یہ وہی نامعلوم ملزم ہے جو کہ ماضی میں کسی مخصوص جرم میں ملوث تھا۔ اس طرح سے پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی پرانے غیر حل شدہ مقدمات کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکے گی۔ AFIS کے ذریعے یہ طریقہ کار ساری دُنیا کی فرانزک لیبارٹریوں میں رائج العمل ہے۔

کارکردگی میں بہتری:

موجودہ حالات میں پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی پولیس کو مطلوب مشتبہ افراد میں سے مہیا کیے گئے نشانات انگشت اور ہتھیلی کے موازنہ کی مدد سے اصل ملزم کی شناخت کرنے میں مدد فراہم کر رہی ہے۔ اگر کوئی مشتبہ شخص میسر نہ ہو تو پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی نشانات انگشت اور ہتھیلی کی مدد سے نامعلوم ملزم کی شناخت نہیں کر سکتی۔ بائیو میٹرک نظام متعارف ہونے کے بعد نامعلوم ملزمان کے نشانات انگشت اور ہتھیلی کی مدد سے عالمی معیار کے مطابق تیزی سے شناخت ہو سکے گی جو کہ بالآخر ملزمان کو سزا دلوانے کی شرح کو بڑھائے گا اور جرائم کی شرح کم کرنے میں مدد کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

لاہور: تھانہ باغبانپورہ کی عمارت کے کرایہ کی شرح اور پرانی عمارت کی ناکافی دیکھ بھال سے متعلقہ تفصیلات

*2873: چودھری اختر علی: کیا وزیر وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ باغبانپورہ لاہور کو ماڈل تھانہ قرار دیکر اس کی بلڈنگ تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ماڈل تھانہ کی بلڈنگ کا کچھ حصہ اورنج لائن ٹرین کی وجہ سے گرادیا گیاہے جس کی وجہ سے اب یہ تھانہ کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہاہے اس تھانہ کی موجودہ کرایہ کی بلڈنگ کاماہانہ کتنا کرایہ حکومت ادا کر رہی ہے۔

(ج) اس ماڈل تھانہ کی سابقہ سرکاری بلڈنگ کا کتنا حصہ اور کمرے اورنج لائن ٹرین سے متاثر ہوئے ہیں اس کا بقایا کتنا رقبہ ہے۔

(د) اس وقت اس ماڈل تھانہ کی باقی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اس میں کتنے کمرے موجود ہیں۔

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ بقایا کمروں کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے یہ خراب ہو رہے ہیں یہاں تک کہ اس میں موجود مسجد کی عمارت بھی خستہ حالی کا شکار ہے۔

(و) کیا حکومت اس تھانہ کی سرکاری عمارت کی از سر نو بحالی کر کے تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ حکومت کا سرمایہ جو کرایہ کی مد میں خرچ ہو رہا ہے اس سے بچت ہو سکے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی یہ درست ہے۔

(ب) جی یہ درست ہے کہ تھانہ کی بلڈنگ کا کچھ حصہ اورنج ٹرین لائن کی وجہ سے گرایا گیا تھا۔ اب تھانہ کی بلڈنگ داروغہ والہ چوک چیمہ پلازہ میں موجود ہے جس کا ماہانہ کرایہ 2 لاکھ 20 ہزار روپے حکومت پنجاب ادا کر رہی ہے۔

(ج) تھانہ باغبانپورہ لاہور کی بلڈنگ کے 09 کمرے موجود ہیں۔

(د) تھانہ باغبانپورہ لاہور کی بلڈنگ کے 09 کمرے موجود ہیں۔

(ہ) تھانہ باغبانپورہ کے بقایا کمروں کی مناسب دیکھ بھال کی جاتی ہے مسجد بھی درست حالت میں موجود ہے اور اس میں نمازی نماز پڑھتے ہیں۔

(و) حکومت پنجاب تھانہ کی تعمیر نو کا جو مناسب ہو گا فیصلہ کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

ضلع ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں بارڈر ملٹری پولیس میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*2945: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں بارڈر ملٹری پولیس موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو BMP کے کون کون سے عہدہ جات کی اسامیاں کب سے خالی ہیں، حکومت کب تک ان اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غازیخان۔

جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ڈیرہ غازیخان میں بارڈر ملٹری پولیس موجود ہے۔

کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس راجن پور۔

جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع راجن پور میں بارڈر ملٹری پولیس موجود ہے۔

(ب) کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غازیخان۔

اس وقت بارڈر ملٹری پولیس ڈیرہ غازیخان میں درج اسامیاں خالی ہیں، جنہیں پنجاب بی۔ ایم۔ پی وبلوچ لیوی سروس رولز 2009ء کی تازہ ترامیم اور جناب کمشنر صاحب ڈیرہ غازیخان سے جاری حالیہ احکامات کے مطابق بذریعہ پروموشن پُر کیا جارہا ہے۔ بعد تکمیل پروموشن باقی ماندہ اسامیوں پر حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق بھرتی کی جائے گی۔ ٹوٹل خالی اسامیوں کی تعداد مختلف عہدوں میں 191 ہے۔

کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس راجن پور۔

اس وقت بارڈر ملٹری پولیس راجن پور میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں، جنہیں پنجاب بی ایم پی وبلوچ لیوی سروس رولز 2009 کی تازہ ترمیم اور جناب کمشنر صاحب ڈیرہ غازیخان ڈویژن ڈیرہ غازیخان سے جاری حالیہ احکامات کے مطابق پُر کیا جارہا ہے۔ بعد تکمیل پروموشن باقی ماندہ اسامیوں پر حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق بھرتی کی جائے گی۔ ٹوٹل خالی اسامیاں کی تعداد مختلف عہدوں میں 113 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2019)

صوبہ میں جرائم کی روک تھام کیلئے تھانوں میں مخبری کا نظام رائج کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2979: جناب شجاعت نواز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبے میں جرائم کی روک تھام کے لئے ہمہ وقت کوششوں کی ضرورت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل / تھانہ کی سطح پر مخبری کا نظام اہم کردار کر تا رہا ہے اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس نظام کو فالو کر رہی ہے یا کرنا چاہتی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اہل علاقہ سے باکردار افراد کی اعزازی خدمات حاصل کرنا چاہتی ہے جو جرائم کے واقعات کے حتی المقدور خاتمے میں مدد و معاون ثابت ہوں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 28 دسمبر 2019 | سیکرٹری

بروز پیر 30 دسمبر 2019 کو محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں جلیل احمد	1160
2	جناب محمد ارشد ملک	1681-1306
3	چودھری اشرف علی	1660-1391
4	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1502
5	محترمہ راحیلہ نعیم	2476-1509
6	میاں مناظر حسین رانجھا	1610
7	چودھری اختر علی	2873-1855
8	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	1906
9	محترمہ کنول پرویز چودھری	2096-2095
10	جناب خالد محمود	2235
11	جناب محمد طاہر پرویز:	2435-2434
12	سید حسن مرتضیٰ	2491-2490
13	چودھری عادل بخش چٹھہ	2525
14	محترمہ حناء پرویز بٹ	2699-2571
15	سید عثمان محمود	2945-2610
16	محترمہ عابدہ بی بی	2638

17	محترمہ سیمابیہ طاہر	2641-2640
18	جناب منان خاں	2649-2648
19	جناب صہیب احمد ملک	2659-2658
20	جناب یاسر ظفر سندھو	2734
21	محترمہ شازیہ عابد	2771
22	محترمہ عائشہ اقبال	2788
23	محترمہ مومنہ وحید	2842
24	جناب شجاعت نواز	2979

ستر ہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 دسمبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

صوبہ میں قیدیوں کی آمد و رفت کے لئے استعمال ہونے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

31: چودھری اشرف علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قیدیوں کی آمد و رفت کے لئے کتنی اقسام کی گاڑیاں استعمال کی جاتی ہیں اور ان میں کتنے افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے، گاڑی وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قیدیوں کو مذکورہ گاڑیوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ تعداد میں سوار کیا جاتا ہے اور Ventilation کے لئے جگہ بھی انتہائی تنگ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسیر ان کو سانس لینے میں سخت دشواری ہوتی ہے جو کہ بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گاڑیوں کی ساخت تبدیل کرنے یا گاڑیوں کو ایئر کنڈیشنز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پنجاب پولیس میں قیدیوں کو جیل سے عدالت لانے اور لے جانے کے لیے مختلف قسم کی گاڑیاں (جن کو جیل وین کہا جاتا ہے) استعمال کی جاتی ہیں، جن میں ہینو، اسوزو اور نسان کمپنی کی جیل وینز شامل ہیں سائز کے لحاظ سے یہ دو قسم کی ہوتی ہیں، جن میں سے بڑی گاڑی میں 40 قیدیوں کو بٹھانے کی گنجائش ہوتی ہے اور میڈیم سائز گاڑی میں 25 قیدیوں کو بٹھانے کی گنجائش ہوتی ہے

(ب) جناب سیشن جج صاحب 30 افراد کو جیل وین میں سوار کیا جاتا ہے جیل وین گاڑی کی باڈی کے اوپر والے حصے میں حفاظتی ہوادار جنگلہ دونوں طرف لگایا گیا ہے جنگلہ کی لمبائی تقریباً 12 فٹ اور چوڑائی تقریباً 8 انچ ہے اور گاڑی کے فرنٹ والے حصے میں ہوادار جنگلہ لگایا گیا ہے جس کی لمبائی تقریباً 2 فٹ اور چوڑائی 8 انچ ہے گاڑی میں 50 / 40 افراد کی گنجائش ہے لیکن گاڑی میں صرف 30 افراد سوار ہوتے ہیں۔ البتہ ان گاڑیوں کی باڈی میں مناسب Ventilation ہوتی ہے۔

(ج) ان گاڑیوں کی باڈی کی ساخت تبدیل کرنے یا ان کو ایئر کنڈیشنز کرنے کا محکمہ پولیس میں فی الحال کوئی پروگرام نہیں چل رہا ہے، کیونکہ سیکورٹی کے پیش نظر قیدیوں کو لے جانے اور لانے کے لیے حالیہ جیل وینز کی ساخت مناسب ہے، لہٰذا ساخت تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر حکومت پنجاب کی طرف سے کوئی ایئر کنڈیشنز جیل وین الاٹ ہوئی تو حکم کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا تاحال ایسی کوئی جیل وین دستیاب نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2019)

پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس یکم جنوری تا 15 جنوری 2019 سے مفرور، اشتہاری اور عدالتی مفروروں کو گرفتار کرنے سے متعلقہ تفصیلات

613: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہائی وے پٹرولنگ پولیس نے یکم جنوری 2019 تا 15 مارچ 2019 تک صوبہ بھر میں کتنے اشتہاری اور عدالتی مفرور گرفتار کئے اور اب تک گرفتار کئے گئے اشتہاریوں اور عدالتی مفروروں کے مقدمات کا کیا Status ہے نیز ان میں سے کس کس کو کس کس مقدمہ میں کیا کیا سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں جرائم کی سرکوبی کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور اصلاحات بروئے کار لائے جانے کے باوجود حکومت قتل، اقدام قتل۔ اغوا، اغوا برائے تاوان، چوری، ڈکیتی، راہزنی، سٹریٹ کرائمز اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم میں نامزد ملزمان کو تاحال گرفتار کر کے انہیں قرار واقعی سزا دیئے جانے میں ناکام ہے جس کی وجہ سے صوبہ میں خوف وہراس پایا جارہا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

بہاولپور ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

617: محترمہ سبین گل خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہاولپور ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کرائے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف بہاولپور ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) نیشنل ایکشن پلان کے تحت بہاولپور ڈویژن میں کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ریجن ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 16941 مقدمات درج رجسٹر ہوئے ہیں۔ جن میں سے ضلع بہاولپور کے 5171، ضلع بہاولنگر کے 6586 اور رحیم یار خان کے 5184 مقدمات ہیں۔

(ب) ریجن ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 17826 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ جن میں سے ضلع بہاولپور کے 5402، ضلع بہاولنگر کے 7016 اور رحیم یار خان کے 5408 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) ریجن ہذا میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت کل 8308 ملزمان کو سزائیں ہوئیں۔ جن میں سے ضلع بہاولپور کے 4634، ضلع بہاولنگر کے 2971 اور رحیم یار خان کے 703 ملزمان کو سزائیں دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

بہاولپور ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلعی اور تحصیل سطح پر تشکیل دی گئی کمیٹیوں اور انکے اجلاسوں کی رپورٹس سے متعلقہ تفصیلات

618: محترمہ سبین گل خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا بہاولپور ڈویژن میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت بنائے جانے والے پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو ضلعی سطح پر کمیٹی بنی تھی کیا وہ بنائی گئی اگر ہاں تو ضلعی کمیٹیوں کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) کیا بہاولپور ڈویژن میں کیا پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جائے والی ضلعی کمیٹیوں کی کوئی تربیت کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہو یہ کب تربیت ہوئی اور کس نے کی۔

(ج) کیا بہاولپور ڈویژن میں کیا پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین سالوں میں کوئی اجلاس منعقد کئے گئے اگر ہاں تو ضلعی ویجیلنس کمیٹیوں کے تمام اجلاسوں کی رپورٹس پیش کی جائیں۔

(د) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) کے تحت جو یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دینی تھیں کیا وہ بنائی گئی ہیں اگر ہاں تو کمیٹیوں کی تفصیلات بتائی جائیں۔

(ہ) کیا بہاولپور ڈویژن میں پنجاب ویجیلنس کمیٹی ایکٹ 2016 (نگران کمیٹی ایکٹ) یونین کونسل اور تحصیل کی سطح پر بنائی جانے والی کمیٹیوں کے گزشتہ تین برس میں کتنے اجلاس منعقد کئے گئے اگر ہاں تو ان اجلاسوں کی رپورٹس پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور میں پولیس کے کمپلینٹ سیل کی تعداد اور انچارج سے متعلقہ تفصیلات

624: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پولیس کے کتنے کمپلینٹ سیل ہیں؟

(ب) ان کمپلینٹس سیل کا انچارج کون ہے۔

(ج) مارچ 2019 کے دوران یہاں پر کتنی درخواستیں وصول ہوئیں۔

(د)ان میں سے کتنے لوگوں کی دادرسی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں کل 05 کمپلینٹ سیل ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

اقبال ٹاؤن ڈویژن انویسٹی گیشن ونگ میں 01 کملینٹ سیل ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائنز ڈویژن لاہور۔

انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن SP آفس میں 1 کمپلینٹ سیل قائم ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

کینٹ انویسٹی گیشن میں 1 کمپلینٹ سیل موجود ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں 1 کمپلینٹ سیل موجود ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

کوئی کمپلینٹ سیل قائم نہ ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا میں ایک کمپلینٹ سیل ہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

اقبال ٹاؤن ڈویژن انویسٹی گیشن ونگ میں کمپلینٹ سیل کا انچارج SI محمد مالک نمبر L/1539 فون نمبر 0300-4942391 ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائنز ڈویژن لاہور۔

کمپلینٹ سیل کا انچارج ASI رینک کا افسر ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

ہیڈ کانسٹیبل شہزاد احمد HC/4395 ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

کمپلینٹ سیل کا انچارج TASI محمد طاہر فون نمبر 0300-7990102 ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

Nil

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

ASI منصور اکبر

(ج) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

اقبال ٹاؤن ڈویژن انویسٹی گیشن ونگ کمپلینٹ سیل میں ماہ مارچ 2019 میں ٹوٹل 78 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائنز ڈویژن لاہور۔

مارچ 2019 میں کل 51 درخواستیں موصول ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

99 درخواستیں موصول ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں مارچ 2019 میں ٹوٹل 117 درخواستیں موصول ہوئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

مارچ 2019 میں 31 درخواستیں موصول ہوئیں تاہم لوگوں کی دادرسی کے لیے جو درخواستیں موصول ہوتی ہیں ان پر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

47 درخواستیں موصول ہوئیں۔

(د) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

78 درخواست ہائے جو مارچ 2019 میں موصول ہوئی تھیں ان تمام کی میرٹ پر دادرسی کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائنز ڈویژن لاہور۔

51 درخواستوں میں 47 درخواستوں پر دادرسی کی گئی۔ بقایا 4 درخواستیں حقیقت پر مبنی نہ پائی گئیں۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور۔

99 کی دادرسی ہو چکی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

100 درخواستوں کی دادرسی ہو چکی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن لاہور۔

مارچ 2019 میں 31 درخواستیں موصول ہوئیں اور ان کی دادرسی کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن لاہور۔

سب کی دادرسی ہو چکی ہے۔

، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن ڈویژن ماڈل ٹاؤن ڈویژن، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سٹی ڈویژن، سپرنٹنڈنٹ

آف پولیس انویسٹی گیشن اقبال ٹاؤن ڈویژن

، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن سول لائن ڈویژن، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن صدر ڈویژن اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انویسٹی گیشن کینٹ ڈویژن لاہور

(تاریخ وصولی جواب 29 اکتوبر 2019)

ضلع اٹک: فتح جنگ میں ریسکیو 1122 کی بلڈنگ کی تکمیل کے بعد سروس فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

627: جناب افتخار احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں 1122 ریسکیو کے کتنے دفاتر اور سنٹر کہاں کہاں ہیں۔ علاقہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فتح جنگ میں 1122 کی بلڈنگ تیار ہے اب تک فنکشنل نہ ہو سکی ہے اس کے فنکشنل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) مذکورہ بلڈنگ کب بنائی گئی، اس پر کتنی لاگت آئی اور اس کا کل رقبہ کتنا ہے۔

(د) سال 19-2018 کے بجٹ میں 1122 کے دفاتر کے لیے ضلع اٹک کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کیا حکومت فتح جنگ میں 1122 کی بلڈنگ جلد از جلد فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 جون 2019 تاریخ ترسیل 26 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع اٹک میں ریسکیو 1122 کے 06 دفاتر موجود ہیں جن میں سے ایک اٹک دوسرا تحصیل حضرو میں ہیں جو کہ عوام کو ایمرجنسی سروسز کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں جبکہ باقی ماندہ چار اسٹیشنز پنڈی گھیب، جنڈ، حسن ابدال اور فتح جنگ میں زیر تعمیر ہیں۔

(ب) جی نہیں۔ یہ درست نہیں ہے کہ فتح جنگ میں بلڈنگ تیار ہے کیونکہ محکمہ تعمیرات کی جانب سے تعمیراتی کام جاری ہے اور محکمہ تعمیرات کے مطابق تقریباً 95٪ کام مکمل ہو چکا ہے اور اس کو فنکشنل کرنے کے لیے عملہ کی بھرتی اور ایمبولینسز کی خریداری کا عمل جاری ہے۔

(ج)ریسکیو اسٹیشن تحصیل فتح جنگ کی عمارت کی تعمیر نومبر 2016 میں شروع ہوئی اور محکمہ تعمیرات کے مطابق تقریباً 95٪ کام مکمل ہو چکا ہے اس کی لاگت کا تخمینہ 14.998 روپے ہے اور اس کا رقبہ 2925sft پر مشتمل ہے۔

(د)19-2018 میں ریسکیو 1122 ضلع اٹک کی 04 تحصیلوں میں زیر تعمیر ریسکیو اسٹیشنز کے لئے 10.774 ملین روپے مختص کیے گئے۔

(ہ)جی ہاں۔ عمارت کی تعمیر کا 95٪ کام مکمل ہو چکا اور عملہ کی بھرتی جاری ہے جبکہ ایمبولینسز کی خریداری کے لئے محکمہ داخلہ کو درخواست کر دی گئی ہے۔ عملہ کی تربیت مکمل ہونے اور ایمبولینسز کی خریداری کے فوراً بعد ریسکیو اسٹیشن فتح جنگ کو فعال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے تحت گھروں سے بھاگے یا گمشدہ بچوں کو والدین کے سپرد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

628: محترمہ مسرت جمشید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو گمشدہ یا گھروں سے بھاگے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا جاتا ہے؟

(ب) مذکورہ بیورو میں کس قسم کے بچوں کو تحفظ دیا جاتا ہے نیز کتنی عمر تک کے بچوں کو وہاں پر رکھا جاتا ہے اور کتنی عمر تک بچے ادارے کے پاس رہ سکتے ہیں۔

(ج) جنسی تشدد کے کتنے بچے بیورو کے پاس ہیں۔

(د) کیا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی عدالتیں بھی موجود ہیں اگر ہاں تو کتنی اور ان میں اب تک کتنے کیس رجسٹر ہوئے ہیں اور ان میں سے کتنے کیسوں کا فیصلہ ہوا ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ) مذکورہ ادارے کے قیام سے اب تک کتنے بچوں کو ان کے والدین کے سپرد کیا گیا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع لاہور میں ڈولفن اہلکاران کی تعداد اور ان کی موٹر بائیک مینٹیننس کیلئے مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

638: ملک محمد وحید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے ڈولفن اہلکار ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں اور ان کے پاس بائیک کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) بائیک کو مرمت کرانے کی ذمہ داری کن افسران کی ہے ان کے نام، عہدہ بیان کریں؟

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک خراب بائیک کی وجہ سے کتنے حادثات / ایکسیڈنٹ ہوئے؟

(د) حکومت نے سال 19-2018 کے بجٹ میں ضلع لاہور میں ڈولفن اہلکاروں کی بائیک مینٹیننس کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ہ) کیا حکومت ڈولفن اہلکاروں کی خراب بائیک کی جلد از جلد ریپئرنگ کروانے اور مرمت میں غفلت برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈولفن سکواڈ ضلع لاہور میں 2394 ڈولفن اہلکار ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں اور ان کے زیر استعمال بائیک کی تعداد 570 ہے۔ جن میں سے 25 بائیک ٹریننگ سنٹر چوہنگ میں برائے ٹریننگ اور باقی 545 پیٹرولنگ کے لیے مامور ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں ڈولفن سکواڈ کو انتظامی طور پر 06 ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ موٹر سائیکل ہائے کی مرمت کروانے اور دیگر معاملات کے لیے ایک انسپکٹر بطور MTO تعینات ہے۔ جس کی معاونت کے لیے ہر ڈویژن میں ایک A MTO تعینات ہے جن کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام و عہدہ	ڈویژن
1	۔انسپکٹر فراست مسعود MTO	تمام ڈویژن (سپر ویژن)
2	SI سید مظفر علی شاہ AMTO	کینٹ اور ماڈل ٹاؤن
3	SI محمد اشرف AMTO	سول لائنز
4	SI ناصر خان AMTO	سٹی
5	ASI ظہور احمد AMTO	اقبال ٹاؤن
6	ASI محمد امین بلوچ AMTO	صدر

(ج) یکم اگست 2018 سے اب تک خراب بائیک کی وجہ سے کوئی حادثہ یا ایکسیڈنٹ نہ ہوا ہے۔

(د) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ضلع لاہور میں ڈولفن اہلکاروں کی بائیک میٹینس کے لئے -/2,80,56,915 روپے بجٹ مختص کیا گیا۔

(ہ) ڈولفن سکواڈ لاہور میں اٹلس ہنڈا کمپنی کے تعاون سے ہیڈ کوارٹر میں ورکشاپ بنائی گئی ہے جس میں ہنڈا کے کوالیفائیڈ مکینک موٹر سائیکل ہائے کو خرابی کی صورت میں فوری طور پر درست کرتے ہیں۔ موٹر سائیکل HONDA CBX=500cc کے پارٹس کے لیے ہیڈ کوارٹر میں ایک سپیئر پارٹس سٹور تعمیر کیا گیا ہے۔ جس سے ضرورت کے مطابق پارٹس ایشو کروا کر موٹر سائیکل کی خرابی کو ترجیحی بنیاد پر درست کیا جاتا ہے۔ اور جو پارٹس سٹور اور لوکل مارکیٹ میں دستیاب نہ ہوتے ہیں ان کے ٹینڈر ہوتے ہیں۔ جس کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ جو کہ پارٹس کی

فراہمی پر فوری طور پر پارٹس تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔ تاہم اب تک ایسی کوئی غفلت لاپرواہی سامنے نہ آئی ہے جس کی وجہ سے موٹر سائیکل مرمت نہ ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

صوبہ بھر میں پٹرولنگ پولیس میں سٹینو گرافر کی خالی اسامیوں پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

645: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور سمیت صوبے بھر میں پٹرولنگ پولیس میں سٹینو گرافر کی کل کتنی اسامیاں ہیں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور سٹینو گرافر کی خالی اسامیاں کب تک پُر کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

پٹرولنگ پولیس میں اس وقت سٹینو گرافر کی 24 اسامیاں خالی ہیں۔

خالی اسامیاں پنجاب ہائی وے پٹرول (پٹرولنگ پوسٹس) بمعہ صوبہ پنجاب کے دوسرے دفاتر کو پُر کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو انڈینٹ (Indent) بمطابق پنجاب پولیس ڈیپارٹمنٹ (منسٹریل پوسٹس) رولز 2017 بحوالہ آفس لیٹر نمبر 6437/Ad-III مورخہ 10.05.2017 بجھوایا گیا تھا پنجاب پبلک سروس کمیشن نے بحوالہ لیٹر نمبر 132/PPSC-RA-II-2017 مورخہ 07.08.2017 کے تحت جواباً تحریر فرمایا کہ تمام خالی پوسٹس مشتہر کی گئی تھیں جس کے جواب میں 2206 درخواستیں موصول ہوئیں صرف ایک امیدوار نے اردو شارٹ ہینڈ کا ٹیسٹ پاس کیا جبکہ انگلش شارٹ ہینڈ میں کامیاب نہ ہو سکا۔ اس وجہ سے PPSC نے کسی بھی امیدوار کی سٹینو گرافر کی بھرتی کے لیے سفارش نہ کی۔ بلکہ یہ تحریر کیا کہ اس کی تعلیمی قابلیت / اہلیت جو کہ پنجاب پولیس ڈیپارٹمنٹ (منسٹریل پوسٹس) رولز 2017ء میں درج ہے کہ دوبارہ پرکھا جائے۔ بعد از ضروری معاملات، تعلیمی قابلیت / اہلیت میں تبدیلی کے لیے ایک سمری بحوالہ لیٹر نمبر 7/HQ/Ad-IV مورخہ 02.02.2018 کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم کو وزیر اعلی صاحب کی منظوری کے لیے بھجوائی۔ وزیر اعلی صاحب نے وہ سمری (Standing Committee of the Cabinet on Legislative Business) کے لیے منظور کی۔ جس کی میٹنگ مورخہ 12.04.2018 کو S&GAD پنجاب سول سیکرٹریٹ میں منعقد ہوئی۔ جس میں کیس کو موخر کر دیا گیا۔

مورخہ 02.10.2019 کو ہوم ڈیپارٹمنٹ نے لیٹر تحریر فرمایا کہ سمری دوبارہ بھجوائی جائے جو بحوالہ سمری نمبری 104/HQ/Ad-IV مورخہ 05.11.2019 کو بھجوا دی گئی۔

وزیر اعلی صاحب سے سمری کی منظوری کے بعد صوبہ بھر بمعہ پنجاب پٹرولنگ پوسٹس کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Indent تحریر فرمایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2019)

صوبہ میں پولیس افسران کی خالی اور پر اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

650: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں D.I.G,S.S.P,S.P,A.S.P Addition I.G کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی پر ہیں ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ب) خالی اسامیاں کن وجوہات کی بناء پر ہیں۔

(ج) سال 2018 میں کتنے S.S.P,S.P,A.S.P اور D.I.G, کی پرموشن ہوئی کتنے افسران کی پرموشن کس کس بنا پر Defer ہوئی۔

(د) جن افسران کی پرموشن ڈافر ہوئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ہ) ان افسران کو کب تک پرموشن دی جائے گی اور خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی تفصیلاً بتائیں۔

(تاریخ وصولی 6 مئی 2019 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع راجن پور: تحصیل جام پور میں جنوری 2018 سے تاحال چوری، ڈکیتی، راہزنی، قتل، اقدام قتل کی ایف آئی آر کے اندراج سے متعلقہ تفصیلات

684: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور تحصیل جام پور کے کس کس تھانہ میں جنوری 2018 سے آج تک چوری، ڈکیتی، راہزنی، قتل اور اقدام قتل کی کتنی ایف آئی آرز کا اندراج کیا گیا، تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان وارداتوں میں ملوث کتنے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں، کتنے مفرور ہیں نیز مفرور ملزمان کو اب تک گرفتار نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) گرفتار ملزمان سے اب تک کتنا سامان و نقدی برآمد کر لی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر راجن پور۔

ضلع راجن پور کی تحصیل جام پور میں سال 2018 سے آج تک درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پولیٹیکل اسسٹنٹ / کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس راجن پور

سوال ہذا ٹرائبل ایریا یا بارڈر ملٹری پولیس راجن پور سے منسلک نہ ہے۔ کیونکہ ٹرائبل ایریا راجن پور حکومت پنجاب، ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن نمبر LR-I-498/2011-1152، مورخہ 20.04.2011 کے تحت ایک الگ تحصیل ڈکلیئر کر دی گئی ہے جس کا تعلق تحصیل جام پور سے نہ ہے (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)۔ بہر حال بارڈر ملٹری پولیس راجن پور (تمن گورچانی) جس کی حدود تحصیل جام پور سے منسلک ہے، اس میں سال 2018 تا حال درج ہونے والے مقدمات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر راجن پور۔

ملزمان کی گرفتاری کی بابت تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ضلع راجن پور کی باؤنڈری کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلہ کے ساتھ منسلک ہے۔ جو کہ ٹرائبل ایریا ہے ضلع پولیس کے حدود نہ ہے۔ بلکہ باڈر ملٹری پولیس کی حدود ہے۔ جس کی وجہ سے ملزمان واردات کرنے کے بعد اندر پہاڑ چلے جاتے ہیں۔ تاہم مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ انشاءاللہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے مقدمات کو حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

پولیٹیکل اسسٹنٹ / کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس راجن پور۔

جیسا کہ درج بالا جزو (الف) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ سوال جام پور تحصیل میں قائم تھانہ جات کی بابت کیا گیا ہے۔ جبکہ جو جواب محکمہ پولیس کی جانب سے دیا گیا ہے وہ حقائق کے برعکس ہے۔

جبکہ تمن گورچانی میں قائم تھانہ جات میں درج مقدمات کی تفصیل بمہ نوعیت دفعہ ار متعلقہ کی جانب سے تحریر کی گئی ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر راجن پور۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پولیٹیکل اسسٹنٹ / کمانڈنٹ بارڈر ملٹری پولیس راجن پور۔

سوال ٹرائبل ایریا ضلع راجن پور کے متعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

لاہور: پولیس اسٹیشنز میں سب انسپکٹر کو بطور انچارج تعینات کرنے سے متعلقہ تفصیلات

687: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پولیس اسٹیشنز میں کسی سب انسپکٹر کو تھانے کا انچارج نہیں لگایا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے علاوہ باقی شہروں میں سب انسپکٹر پولیس اسٹیشن پر بطور انچارج تعینات ہیں۔

(ج) لاہور میں سب انسپکٹر کو انچارج تعینات نہ کرنے کی وجہ کیا ہے کیا حکومت باقی اضلاع کی طرح لاہور میں بھی سب انسپکٹرز کو پولیس اسٹیشن کا انچارج تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

تحصیل صادق آباد میں تھانوں کی تعداد، ملازمین اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

690: سید عثمان محمود: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں کل کتنے تھانے ہیں اور ہر تھانے میں سٹاف کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا ہر تھانے میں عملہ کی تعداد پوری ہے۔

(ج) ان تھانوں میں سال 18-2017 میں درج ہونیوالے مقدمات کی تعداد بتائی جائے۔

(د) تحصیل ہذا کے کتنے ایسے ملازمین ہیں جن کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہیں تفصیلا آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تحصیل صادق آباد میں کل 06 تھانے ہیں (سٹی صادق آباد، صدر صادق آباد، احمد پور لمہ، کوٹ سبزل، بھونگ، ماچھکہ)

منظور شدہ نفری						موجودہ نفری							
Total	C	HC	ASI	SI	IP/SHO	Total	C	HC	ASI	SI	SI/SHO	IP/SHO	نام تھانہ
57	40	6	7	3	1	64	49	4	6	4	1		سٹی صادق آباد
49	35	5	6	2	1	58	42	6	6	3		1	صدر صادق آباد
35	25	4	4	1	1	37	26	4	5	1	1		احمد پور لمہ
42	30	5	4	2	1	43	29	5	6	2	1		کوٹ سبزل
35	25	4	4	1	1	61	47	2	8	3	1		بھونگ
26	30	2	2	1	1	28	20	2	4	1	1		ماچھکہ

(ب) تمام تھانہ جات میں عملہ کی تعداد پوری ہے۔

(ج)

ٹوٹل کرائم رجسٹر سال 2018	ٹوٹل کرائم رجسٹر سال 2017

سٹی صادق آباد	695	717
صدر صادق آباد	393	477
احمد پور لمہ	429	397
کوٹ سبزل	311	338
بھونگ	282	300
ماچھکہ	47	48
ٹوٹل رجسٹر مقدمات	2157	2277

(د) تحصیل ہذا میں صرف ایک ملازم کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہے۔

ASI ابرار حسین نے مقدمہ نمبر 18 / 454 کی تفتیش کرتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کیا اور بنا تفشیش کئے ہی 03 کس ملزمان کو چھوڑ دیا جبکہ SHO کی تفتیش کے دوران ملزمان نے اپنا جرم قبول کر لیا جسکی وجہ ASI ابرار حسین قصوروار پایا گیا اور ASI ابرار حسین کے خلاف محکمانہ انکوائری ابھی چل رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

لاہور: ڈویژن میں نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے اور گزشتہ تین برس میں اس ضمن میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

697: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمے کے لئے لاہور ڈویژن میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) نفرت آمیز تقاریر کے خلاف گزشتہ تین برس میں لاہور ڈویژن کے اضلاع میں کتنے مقدمات درج ہوئے ہیں اور کتنے لوگوں کو سزائیں دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذا کے زیر سایہ تھانہ جات سے رپورٹس حاصل کی گئی ہیں جو کہ اقبال ٹاؤن ڈویژن میں گزشتہ تین برس میں نفرت آمیز تقاریر کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

نفرت آمیز تقاریر کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کی جارہی ہے اور مساجد میں جمعہ المبارک کے خطبہ میں خطیب حضرات کو نفرت آمیز تقاریر نہ کرنے کے متعلق تلقین کی جاتی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں گزشتہ تین برس میں نفرت آمیز تقاریر کے خلاف 3 مقدمات درج ہوئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں مقرر کردہ ممبران امن کمیٹی کے ساتھ میٹنگ کرکے نفرت آمیز تقاریر کا سدباب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کے خاتمہ کے لیے قانون مرتب ہے جس پر عملدرآمد ہورہاہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں سال 2017,2018,2019 نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کرنے پر کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہواہے۔

(ب) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اقبال ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذاکے زیر سایہ تھانہ جات سے رپورٹس حاصل کی گئی ہے جو کہ اقبال ٹاؤن ڈویژن میں گزشتہ تین برس میں نفرت آمیز تقاریر کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہ ہواہے

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سول لائنز ڈویژن لاہور۔

گزشتہ تین برسوں میں ڈویژن ہذامیں نفرت آمیز تقریر کا ایک مقدمہ 608/18.8.17 بجرم F/ATA-11 تھانہ مزنگ برخلاف ملزمان 1۔ محمد محفوظ ولد سعید خاں سکنہ امام مسجد اینٹی کرپشن پنجاب لاہور۔2۔ مولانا مستقیم ولد محمد یوسف سکنہ سندھواں ڈاکخانہ تحصیل ،ضلع سیالکوٹ درج رجسٹر ہے۔ مقدمہ ہذامیں تفتیشی افسر محمد نذیر IP/INV مغلپورہ نے مورخہ 30.9.17 کو چالان مرتب کرکے جمع کروایاتھاجس کی سماعت بعدالت جناب سجاد احمد صاحب جج انسداد دہشت گردی کورٹ نمبر 1 میں ہوئی جج صاحب نے مورخہ 6.12.18 کو ملزمان کو زیر دفعہ A265 بری کردیاہے۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کینٹ ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں گزشتہ تین برس میں نفرت آمیز تقاریر کے خلاف 3 مقدمات درج ہوئے ہیں (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں گزشتہ تین سال میں شر انگیز تقریر کا کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہواہے۔ تاہم کڑی نگرانی جاری ہے اگر کوئی ایسا کرتا ہوا پایاگیاتو اس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں سال 2017 تا آج تک نفرت آمیز تقریر کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے اگر اس بارے میں کوئی شکایت یا اطلاع موصول ہوئی تو فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صدر ڈویژن لاہور۔

ڈویژن ہذامیں سال 2017,2018,2019 نیشنل ایکشن پلان کے تحت نفرت آمیز تقاریر کرنے پر کوئی مقدمہ درج رجسٹر نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ساہیوال ڈویژن میں رجسٹرڈ کیسوں سے متعلقہ تفصیلات

698: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ساہیوال ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں اب تک کتنے کیسز رجسٹرڈ کرائے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف ساہیوال ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ساہیوال میں گزشتہ چار برس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 6656 مقدمات درج ہوئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ضلع ہذا میں گزشتہ چار برس میں 8448 مقدمات درج کروائے گئے۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر پاکپتن شریف:

ضلع ہذا میں گزشتہ چار برس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 4911 مقدمات درج ہوئے۔

(ب) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ساہیوال:

ضلع ساہیوال میں گزشتہ چار برس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 7270 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ 2416 ملزمان کو سزائیں ہوئیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اوکاڑہ:

نیشنل ایکشن پلان کے تحت 8771 ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور 120 3 ملزمان کو سزائیں ہوئیں۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر پاکپتن شریف:

ضلع ہذا میں گزشتہ چار برس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 5150 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی اور 1360 ملزمان کو سزائیں ہوئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2019)

ضلع لاہور میں ڈولفن اسکواڈ کے دفتر، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

703: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں ڈولفن اسکواڈ کا ہیڈ کوارٹر کہاں پر واقع ہے اور اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) ڈولفن ہیڈ کوارٹر میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور یہ کس کس گریڈ کے ہیں ان کی تعلیمی قابلیت کیا ہے اور ڈومیسائل کس کس ضلع کا ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں کتنے ڈولفن اہلکاروں کے خلاف کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ کچھ اہلکار موٹر سائیکل چوری میں ملوث پائے گئے ہیں۔ ان اہلکاروں کا نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں۔

(ہ) ایسے ملازمین جن کے خلاف محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں اور ان کو کیا کیا سزائیں دی گئی مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 25 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ ڈویژنل DSP صاحبان اور ایڈمن آفیسر ڈولفن اسکواڈ ہیڈ کوارٹر لاہور تحریر ہیکہ ڈولفن مین ہیڈ کوارٹر والٹن روڈ لاہور پر واقع ہے اور تقریباً 27.928 کنال رقبہ پر محیط ہے جس میں 3 بلاک ہیں۔

ڈولفن مین ہیڈ کوارٹر

ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ماڈل ٹاؤن

ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کینٹ

مین ہیڈ کوارز ٹر والٹن روڈ لاہور۔

ایک بلڈنگ کو ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے جو کہ 26 کمروں پر مشتمل ہے، ہیڈ کوارٹر کی ایک بلڈنگ جمنز یم بلاک ہے جو کہ 10 کمروں پر مشتمل ہے اور ایک بلڈنگ کوارٹر گارڈ جو کہ 3 کمروں پر مشتمل ہے۔ رہائشی بیرکس کی بلڈنگ جو کہ 15 کمروں پر مشتمل ہے۔ MT ورکشاپ کی بلڈنگ 5 کمروں پر مشتمل ہے اور ایک مسجد بھی ہیڈ کوارٹر میں موجود ہے۔ جو کہ ٹوٹل ہیڈ کوارٹر 59 کمروں پر مشتمل ہے۔

ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز:

ڈویژن ہائے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر تعداد کمرہ جات

ماڈل ٹاؤن والٹن روڈ لاہور	46
کینٹ والٹن روڈ لاہور	46
اقبال ٹاؤن سبزہ زار لاہور	31
صدر ٹاؤن شپ لاہور	47

سٹی زیر تعمیر سگیاں روڈ (عارضی تھانہ نولکھا لاہور)

سول لائن عارضی ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بلڈنگ کینٹ

(ب) ڈولفن سکواڈ مین ہیڈ کوارٹر والٹن روڈ لاہور میں موجود مختلف دفاتر / برانچ ہائے / مدات میں مختلف عہدوں کے 121 ملازمین اور درجہ چہارم کے 47 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان کے نام گریڈ تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی مکمل تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بروئے رپورٹ پی۔اے ڈولفن سکواڈ لاہور اس وقت ضلع لاہور میں ڈولفن اہلکاروں کے خلاف مختلف الزامات کے تحت کل 160 انکوائریز زیر التواء ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

نمبر شمار	تعداد انکوائری زیر التوا	الزام / نوعیت
1	96	غیر حاضری
2	07	مس کنڈکٹ
3	04	مختلف مقدمات میں ملوث
4	05	سرکاری سامان گمشدگی / نقصان
5	48	دوران ڈیوٹی SOP کی خلاف ورزی
ٹوٹل	160	

تمام درج بالا انکوائریز کو جلد از جلد یکسو کر کے بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) درست ہے کہ کچھ اہلکار موٹر سائیکل چوری میں ملوث پائے گئے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

نام	کانسٹیبل نمبر	گریڈ
بلال	26059	07
بلال علی	18388	07
جاوید عمر	25636	07

کچھ اہلکار چوری کی موٹر سائیکل خریدنے میں ملوث پائے گئے ہیں جن کی تفصیل ذیل ہے۔

گریڈ	کانسٹیبل نمبر	نام
07	13597	زوہیب الرحمٰن
07	18851	سجاول
07	15631	شاہد
07	25986	مطلوب

تمام درج بالا ملازمان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے محکمہ سے برخاست کیا جاچکا ہے۔ آرڈرز کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ڈولفن سکواڈ لاہور میں سزا اور جزا کا مربوط نظام قائم ہے محکمانہ انکوائریز میں قصوروار پائے جانے والے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے سزائیں دی جاتی ہیں۔ محکمانہ انکوائریز میں قصوروار پائے جانیوالے ملزمان کو سال رواں 01.01.19 تا 31.07.19 تک دی گئی سزاؤں کی مکمل تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

ریسکیو 1122 کے پاس گاڑیوں، ایمبولینسز کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

715: محترمہ خالدہ منصور: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریسکیو 1122 ضلع فیصل آباد کے پاس کل کتنی گاڑیاں اور ایمبولینسز ہیں؟

(ب) ادارہ ہذا کی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور یہ کن کن ملازمین کے زیر استعمال ہیں ان ملازمین کا نام، عہدہ اور گریڈ کیا ہے تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ان ایمبولینس اور گاڑیوں کے پٹرول اور Miantenance کا سال 17-2016 تا 19-2018 کا کتنا خرچہ ہے سال وائز تفصیل فراہم کریں؟

(د) ادارہ ہذا کے ٹرانسپورٹ ونگ میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ٹرانسپورٹ ونگ میں کروڑوں روپے کی کرپشن ہوئی ہے جس کی ایک اعلیٰ سطح پر انکوائری ہوئی اس انکوائری میں کون کون آفیسران شامل تھے۔ اور یہ کن کن ملازمین کے خلاف ہوئی اور ان کو کیا سزا ہوئی ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور کرپشن کی رقم کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ریسکیو 1122 کے پاس کل 78 گاڑیاں ہیں تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ایمبولینسز: 39 فائر وہیکلز: 25 اسپیشلائیز وہیکلز : 11

آفیشل وہیکلز: 02

(ب) ریسکیو 1122 کے پاس کل Official Vehicles 02 اور یہ مندرجہ ذیل آفیسران کے استعمال میں ہیں۔

1۔ انجینئر احتشام، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر گریڈ 17

2۔ انجینئر سلطان، ایمرجنسی آفیسر گریڈ 17

(ج) پٹرول کا خرچہ

ایمبولینسز

2016-17 17,281,886 روپے 2017-18 29,509,861 روپے

2018-19 45,174,519 روپے

فائیر وہیکلز:

2016-17 1,505,303 روپے 2017-18 2,025,862 روپے

2018-19 2,833,161 روپے

اسپیشلائیز وہیکلز:

2016-17 859,316 روپے 2017-18 1,020,415 روپے

2018-19 1,622,372 روپے

آفیشل وہیکلز:

2016-17 374،905 روپے 2017-18 170،882 روپے

2018-19 919،645 روپے

Maintenace کا خرچہ

ایمبولینسز

2016-17 11,310,681 روپے 2017-18 11,955,721 روپے

2018-19 19,151,550 روپے

فائیر وہیکلز:

2016-17	2,302,565روپے	2017-18	5,330,818روپے
2018-19	3,690,745روپے		

اسپیشلائیزو ہیکلز:

2016-17	2,262,493روپے	2017-18	3,952,632روپے
2018-19	2,049,616روپے		

آفیشل وہیکلز:

2016-17	783,297روپے	2017-18	3,952,632روپے
2018-19	438,522روپے		

(د)ٹرانسپورٹ ونگ میں کل 07 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

1۔ فیصل منیر، ایمر جنسی آفیسر (ار اینڈ ایم)، گریڈ17

2۔ فیصل صدیقی، ٹرانسپورٹ مینٹیننس انسپکٹر، گریڈ14

3۔ ضیاءاللہ، لیڈ فائر ریسکیو، گریڈ12

4۔ تنویر شاہد، کمپیوٹر آپریٹر، گریڈ11

5۔ یاسر علی، کمپیوٹر آپریٹر، گریڈ11

6۔ ندیم اختر، آٹو الیکٹریشن، گریڈ08

7۔ محمد احمد، فیلڈ ورکر، گریڈ02

(ہ) یہ درست نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملتان ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں رجسٹرڈ کیسز سے متعلقہ تفصیلات

716: جناب نوابزادہ وسیم خان بادوزئی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملتان ڈویژن میں گزشتہ چار برس میں کتنے کیسز رجسٹرڈ کرائے گئے ہیں؟

(ب) نیشنل ایکشن پلان کے تحت کتنے ملزمان کے خلاف ملتان ڈویژن میں کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملتان ڈویژن میں کتنے ملزمان کو سزائیں دی گئیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ملتان میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت گزشتہ 04 برس میں 7734 مقدمات درج کرائے گئے ہیں۔

(ب) ضلع ملتان میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 8909 ملزمان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) ضلع ملتان میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت 1952 ملزمان کو سزائیں ہوئیں

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2019)

صوبہ پنجاب میں سیکیورٹی اداروں کی تعداد اور سالانہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

717: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت کتنے سیکیورٹی ادارے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور سالانہ ان اداروں پر کتنا بجٹ خرچ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا ان اداروں کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ جاری ہوتی ہے تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ہر سال سیکیورٹی اداروں کے بجٹ میں اضافہ کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 جون 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ پنجاب میں تیزاب گردی میں ملوث ملزمان کی گرفتاری سے متعلقہ تفصیلات

718: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 تک صوبہ بھر میں تیزاب گردی کے کتنے واقعات کن کن علاقوں میں رپورٹ ہوئے؟

(ب) کیا ان واقعات میں ملوث تمام ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے کیا ان ملزمان کو سزائیں ہو چکی ہیں؟

(ج) تیزاب گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اس کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 جون 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) اگست 2018 سے اپریل 2019 تک تیزاب گردی کے کل 33 مقدمات درج رجسٹر ہوئے۔ جن میں سے 9 مقدمات جھوٹے ہونے کی بناء پر خارج ہوئے جبکہ 17 مقدمات چالان عدالت ہوئے۔

(ب)17 مقدمات میں کل ملوث 57 ملزمان میں سے 42 گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوئے جن میں اب تک کسی کو کوئی سزا نہ ہوئی ہے جبکہ 12 ملزمان بری ہوئے۔

(ج)جب بھی کوئی تیزاب گردی کا واقعہ رپورٹ ہوتا ہے تو فوراً مقدمہ درج کر کے متاثرہ فرد کو فوری طور پر پولیس تحفظ فراہم کیا جاتا ہے اور مقدمہ کی تفتیش کسی انتہائی قابل پولیس افسر کو دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2019)

نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہور ڈویژن میں علماء کرام کی بطور امام رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

721: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) نیشنل ایکشن پلان کے تحت لاہور ڈویژن میں مدارس اور مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دینے والے امام اور علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی ہے اگر ہاں تو لاہور ڈویژن میں کی جانے والی رجسٹریشن کی رپورٹ فراہم فرمائیں؟

(ب) گزشتہ تین برس میں لاہور ڈویژن میں کتنے مدارس، مساجد اور امام و علماء کرام کی رجسٹریشن کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت امام و علماء کرام کی رجسٹریشن نہ کی جاتی ہے۔ تاہم مسجد و مدرسہ کا انتظام و انصرام چلانے کے لئے انجمن رجسٹرڈ کی جاتی ہے۔ امام مسجد مدرسین کی تعیناتی کرنا بھی انجمن کے انتظام و انصرام میں شامل ہے۔

(ب) گزشتہ تین برسوں میں لاہور ڈویژن میں سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ 1860 کے تحت رجسٹر کی گئی مساجد اور مدارس کی تعداد درج ذیل ہے۔

نام ضلع	مساجد	مدارس
لاہور	19	01
شیخوپورہ	03	0
ننکانہ	08	01
قصور	30	17
کل تعداد	60	19

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

کرایہ داری ایکٹ کے تحت پنجاب پولیس کو گزشتہ 5 ماہ کے دوران فراہم کردہ معلومات سے متعلقہ تفصیلات

722: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کرایہ داروں سے متعلقہ معلومات Punjab Information of Temperary Residents Act,2015 کے تحت پولیس کو فراہم کرنی ہوتی ہے اس معلومات کے لئے کیا پولیس میں کوئی آن لائن نظام تشکیل دیا گیا ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کرایہ داری ایکٹ کے تحت جو رپورٹ ہر ماہ اس قانون کے تحت جمع کروانی ہوتی ہے کیا وہ 2015 سے اب تک جمع کروائی گئی ہے ان رپورٹس کی تفصیلات فراہم فرمائیں؟

(ج) کرایہ داری ایکٹ کے تحت صوبہ بھر میں گزشتہ تین برس میں کتنی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا کرایہ داری ایکٹ پر عملدرآمد کے لئے کوئی عوامی آگاہی مہم چلائی گئی اگر ہاں تو آگاہی مہم کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کرایہ داروں سے متعلقہ معلومات Punjab Information of Temporary Residents Act 2015 کے تحت پنجاب پولیس کے پاس Tenant Registration Software (TRS) کے نام سے سافٹ ویئر موجود ہے۔

(ب) جی ہاں کرایہ داری ایکٹ کے حوالہ سے ہر ماہ رپورٹ جمع کروائی جاتی ہے۔ سال 2015 سے اب تک کی کروائی گئیں سالانہ رپورٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2015	03
2016	119241
2017	710122
2018	568443
2019	497917

(ج) کرایہ داری ایکٹ کے تحت گزشتہ تین برس میں صوبہ بھر میں کی گئی کارروائیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2017	8270
2018	5570
2019	5716

(د) کرایہ داری ایکٹ سے متعلق حکومت پنجاب نے ممکنہ طور پر صوبہ بھر میں ہر سطح پر بھرپور آگاہی مہم چلائی گئی، جس میں اخبارات میں اشتہارات، ٹی وی چینلز پر کمرشلز اور ہر تھانہ میں نمایاں جگہ پر فلیکس آویزاں کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2019)

لاہور: تھانہ چوہنگ میں فروری 2016 میں موٹر سائیکل چھیننے اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

736: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ چوہنگ لاہور میں ماہ فروری 2016 میں موٹر سائیکل گن پوائنٹ پر چھیننے کی کتنی FIR درج ہوئیں ان مقدمہ جات کے نمبر اور مدعی مقدمہ کا نام مع پتہ بتائیں؟

(ب) کتنے مقدمہ جات کے موٹر سائیکل برآمد ہوئے ہیں اور کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں کتنے مقدمہ جات کے موٹر سائیکل برآمد نہیں ہوئے اور ملزمان گرفتار نہیں ہوئے۔

(ج) ان مقدمہ جات کے تفتیشی آفیسران / ملازمین پولیس کے نام مع عہدہ بتائیں۔

(د) کیا کسی پولیس ملازم کے خلاف ان مقدمہ جات کی برآمدگی نہ ہونے اور تفتیش صحیح خطوط پر نہ کرنے کی بناء پر کارروائی ہوئی ہے تو تفصیلات فراہم کریں؟

(ہ) کیا آئی جی پولیس ان تمام مقدمہ جات کے ملزمان گرفتار کروانے اور موٹر سائیکل برآمد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ماہ فروری 2016 میں صرف ایک مقدمہ موٹر سائیکل گن پوائنٹ پر چھیننے کا درج رجسٹر ہوا۔ مقدمہ نمبر 249 / 25.02.2016 بجرم 392 ت پ تھانہ چوہنگ لاہور میں درج رجسٹر ہوا جس میں مدعی مقدمہ عمیر ولد جاوید سکنہ کنا سٹی لاہور فون نمبر 0321-7257978 ہے۔

(ب) ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی اور ایک ہی ملزم گرفتار ہوا۔

(ج) اس مقدمہ کا تفتیشی افسر ASI محمد اسلم ہے۔

(د) تفتیشی افسران جنہوں نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد نہ کی ہیں یا تحرک نہ کئے تھے ان کے خلاف سپیشل رپورٹ 2016 میں مجاز افسران نے مرتب کر کے ارسال کی تھی۔

(ہ) افسران بالا کے حکم کے مطابق ہر ممکن وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اور ہر طریقہ تفتیش کو عمل میں لاتے ہوئے ان مسروقہ موٹر سائیکل و ملزمان کی تلاش کی جارہی ہے۔ انشاء اللہ ان مقدمات کو جلد از جلد حقائق پر یکسو کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2019)

ضلع نارووال میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں اور اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

755:جناب منان خاں: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم اگست 2018 سے 15 جون 2019 ضلع نارووال میں چوری اور ڈکیتی کی کتنی واردات ہوئی ہیں کس کس تھانہ میں FIR درج ہوئی ہیں ان کی FIR نمبر مع تھانہ جات بتائیں؟

(ب) کتنی وارداتوں کے ملزمان گرفتار ہو چکے ہیں اور ان سے کیا کیا برآمدگی کی گئی ہے۔

(ج) کتنے ملزمان گرفتار نہیں ہوئے اور کتنے ملزمان مفرور ہیں مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں۔

(د) مفرور ملزمان کب تک گرفتار ہو جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 21جون 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

رحیم یار خان: پی پی 266 میں تھانہ جات و چوکیاں اور ان میں اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

770:جناب ممتاز علی: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں کتنے تھانہ جات اور چوکیاں ہیں؟

(ب) پچھلے دو سال میں ان تھانہ جات میں چوری، راہزنی، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان کے کتنے مقدمات درج ہوئے۔

(ج)حلقہ پی پی 266 کے کتنے تھانہ جات میں بنیادی سہولیات نہ ہیں۔

(د) ان تھانہ جات میں درج مقدمات میں سے کتنے کیسز میں چوری، ڈکیتی کا سامان واپس کروایا گیا تفصیلاً بتایا جائے نیز اغواء برائے تاوان میں کتنے مغوی بازیاب کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی 24جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف)حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں تھانہ جات کی تعداد 02 اور چوکی 01 ہے۔

1۔ تھانہ احمد پور لمہ

2۔ تھانہ کوٹ سبزل

چوکی 206 پی تھانہ کوٹ سبزل

(ب)چوری 109 مقدمات

راہزنی 10 مقدمات

ڈکیتی 02مقدمات

اغوابرائے تاوان 02مقدمات

(ج)تمام تھانہ جات میں تمام تر سہولیات موجود ہیں۔

(د)

جرم	مسروقہ	بازیافتہ
چوری	10244300/-	7282300/-
راہزنی	2763850/-	2620100/-
ڈکیتی	1682000/-	1682000/-
اغوابرائے تاوان	4مغوی	4بازیاب

(تاریخ وصولی جواب 11نومبر 2019)

سیف سٹی پراجیکٹ منصوبے کی مدد سے قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

803: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیاوزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سیف سٹی پراجیکٹ سے قانون شکنی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے میں کس حد تک مدد مل رہی ہے؟

(ب)یہ منصوبہ کب شروع کیا گیااوراس پر کتنی لاگت آئی ہے کیا حکومت اس منصوبہ کو مزید وسعت دیناچاہتی ہے۔

(ج)مالی سال20-2019کے بجٹ میں اس منصوبہ کو مزید وسعت دینے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی26اگست 2019تاریخ ترسیل7اکتوبر 2019)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف)پنجاب سیف سٹیزاتھارٹی:

پنجاب سیف سٹیز کے کیمروں کی مدد سے لاہور میں دہشتگردی کے مختلف واقعات جیسا کہ داتا دربار اور فیصل چوک بم بلاسٹ میں ملوث افراد کی نشاندہی کی گئی اور پولیس نے ملزمان کو گرفتار کیا۔ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے بطور مددگار، معاون اور سہولت کار ہے جو کہ بذریعہ پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 بنایا گیا ہے۔ ادارہ ہذا اپنے کارہائے منصبی اور خدمات انتہائی احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے جس سے نہ صرف عوام الناس بلکہ معزز ایوان بھی بخوبی واقف ہے جس کا منہ بولتا ثبوت لاہور میں ٹریفک کی مسلسل روانی اور لوگوں کا ٹریفک قوانین کی سختی سے پابندی اور پاسداری ہے۔ مختلف جائزوں میں کئی

اداروں اور تنظیموں نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ادارہ ہذا میں موجود جدید کیمروں کی مدد سے دہشتگردری میں مطلوب اور مشکوک افراد کی نشاندہی اور کامیاب گرفتاری بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ ادارہ ہذا نہ صرف ٹریفک کے قوانین کی پاسداری اور قانون سے مفرور ملزمان، گھر سے لاپتہ افراد اور جرائم میں استعمال اور چوری شدہ گاڑیوں کی نشاندہی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مدد کی جا رہی ہے اور لاہور میں تنصیب شدہ جدید آلات اور کیمرہ جات کی مدد سے تاحال قریباً 13,859 مقدمات میں پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی شہادت فراہم کر چکی ہے۔ اس طرح عوام الناس کی طرف سے ایمرجنسی 15 کالز تقریباً 25 ہزار روزانہ کی بنیاد پر دفتر ہذا میں موصول ہوتی ہیں جن میں پولیس کی فوری مدد، ٹریفک حادثات کی اطلاع، ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ وغیرہ کی شکایات بذریعہ ڈولفن فورس اور پولیس رسپانس یونٹ و دیگر متعلقہ اداروں کی مدد سے ہنگامی طور پر حل کی جا رہی ہیں۔

(ب) یہ منصوبہ 2013 میں شروع کیا گیا جس میں 2015 تک صرف پری کوالیفکیشن ہی مکمل ہو سکی اس کے بعد 2015 میں ایک نئی ٹیم اس منصوبہ کی تکمیل کے لیے تشکیل دی گئی اور اس ٹیم کی شبانہ روز محنت سے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی ایکٹ 2016 کے تحت لاہور شہر کو محفوظ اور پر امن بنانے کے لیے پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی زیرِ نگرانی پنجاب پولیس مربوط رابطہ و اطلاعی مرکز، (PPIC3) لاہور کا منصوبہ شروع کیا گیا۔ لاہور سیف سٹی پروجیکٹ کا ابتدائی طور پر کل تخمینہ لاگت 14.52 ارب روپے تھا۔ جو ڈالر کی قیمت بڑھنے کی وجہ سے اب 18.31 ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ جو کہ پنجاب پولیس مربوط رابطہ و اطلاعی مرکز کی تعمیر، تکمیل اور اس کے ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر اخراجات میں استعمال ہوئی۔ علاوہ ازیں قصور شہر میں اسی طرز کے جدید کیمرہ جات نصب کر دیئے گئے ہیں۔

حکومت کے تعاون سے پنجاب سیف سٹیز پراجیکٹ کے تحت مزید شہروں میں بھی لاہور طرز کے سنٹر کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جس میں راولپنڈی، مری، ڈی۔ جی خان، اور تونسہ شامل ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا منصوبہ جات کی توسیع کے لیے اس مالی سال میں حکومت کی طرف سے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا۔ تاہم اس مالی سال میں ڈی۔ جی۔ خان شہر میں بھی اسی طرز کے سنٹر کے قیام کے لئے حکومت کی طرف سے بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ تاہم اس مالی سال میں لاہور کے داخلی و خارجی راستوں پر کیمرہ جات اور دیگر آلات کی تنصیب کے لیے 175 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2019)

لاہور | محمد خان
بھٹی
مورخہ 28 دسمبر 2019 | سیکرٹری